اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فیس بک گروپ (فقہی مسائل گروپ)
پر دیئے گئے سوالات وجوابات پر مشتمل

100 مختصر فتاوی جات

بنام

(حصہ ششم)

فتاوی برہانیہ

ازقلم

ابو البرہان مدنی
مولانا محمد فرمان رضا
فاضل جامعۃ المدینہ دعوت اسلامی

نظرثانی

ابو احمد
مفتی محمد انس رضا قادری
تخصص فی الفقہ الاسلامی، الشہادۃ العالمیۃ
ایم اے اسلامیات، ایم اے اردو، ایم اے پنجابی

فہرست فتاوی جات

عقائد

طہارت

متفرق مسائل

عقائد

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

اللہ پاک کو رام یا بھگوان کہنا کیسا

سوال: کیا اللہ پاک کو رام یا بھگوان کہہ سکتے ہیں؟

User id: Asif ikram attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ پاک کو بھگوان یا رام کہنا جائز نہیں حرام ہے کہ یہ نام مشرکین کے بتوں کے ساتھ خاص ہیں اور اگر کسی نے اللہ پاک کو رام یا بھگوان کہا تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا تجدید ایمان و نکاح لازم ہو گا۔ جیسا کہ شارح بخاری فقیہ اعظم ہند حضرت علّامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں کہ "بھگوان اور رام کے جو حقیقی معنی ہیں ان پر مطلع ہوتے ہوئے جو شخص اللہ عزوجل کو بھگوان یا رام کہے وہ بلا شبہہ کافر مرتد ہے اس کے تمام اعمال حسنہ اکارت ہوگئے اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی اس پر فرض ہے کی فورا اس سے توبہ کرے پھر سے کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو اور اپنی بیوی کو رکھنا چاہتا ہے تو پھر سے تجدید نکاح کرے۔

سنسکرت میں بھگ عورت کی شرم گاہ کو کہتے ہیں اور وان معنی والا۔ رام کے معنی رما ہوا یعنی کسی میں گھسا ہوا ہے یہ دونوں معنی اللہ عزوجل کے لیے عیب اور اس کو مستلزم ہیں کہ وہ خدا نہ ہو اس لیے دونوں الفاظ کا اطلاق اللہ عزوجل پر کفر ہے۔ رہ گئے وہ لوگ جو اس کے حقیقی معنی نہیں جانتے وہ صرف اتنا جانتے ہیں کہ ہندوؤں میں اللہ عزوجل کو بھگوان یا رام کہا جاتا ہے انھوں نے اگر اللہ عزوجل کو بھگوان یا رام کہا تو ان کا حکم اتنا سخت نہیں پھر بھی ان پر توبہ و تجدید ایمان و نکاح لازم ہے خواہ ایک شخص کہے یا سب لوگ کہیں بے علم عوام کے کہنے سے کوئی کفر اسلام نہیں ہو جائے گا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ ایمان و کفر جانے بے علمی عذر نہیں ہو سکتی جن جن لوگوں نے اللہ عزوجل کو بھگوان یا رام کہا بہر حال ان پر توبہ و تجدید ایمان و نکاح لازم ہے خواہ وہ بھگوان یا رام کے حقیقی معنی جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔

(فتاویٰ شارح بخاری جلد اول ۱۷۱ تا ۱۷۲)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

10 رجب المرجب 1444ھ / 22 جنوری 2023ء

اللہ عزوجل کے لئے فرصت کا لفظ بولنا کیسا

سوال: بعض لوگ اللہ تعالی کے لیے فرصت کا لفظ استعمال کرتے ہیں مثلا معاذاللہ تجھے فرصت میں بنایا ہے وغیرہ کیا حکم ہو گا ان پر؟

User id: Muhammad Usman Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ پاک ہر طرح کی فرصت سے پاک ہے اور اللہ پاک کے لیے فرصت کا لفظ استعمال کرنا کفریہ جملہ ہے قائل پر توبہ اور تجدید ایمان لازم ہے بیوی رکھتا ہے تو تجدید نکاح بھی جیسا کہ امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں "اِس شعر میں فرصت سے ہے رب نے بنایا کے الفاظ کفریہ ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے لئے فُرصت کا لفظ بولنا کفر ہے۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب صفحہ 115)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

اللہ عزوجل نے اپنی ذات کیلئے جمع کا صیغہ کیوں استعمال کیا

سوال: مفتی صاحب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جگہ جگہ اپنی ذات پاک کے لیے جمع کا صیغہ کیوں استعمال کیا ؟

User ID: Muhammad Talha

بسم اللہ الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رب عزوجل ایک ہے اور اس کی یکتائی یعنی ایک ہونے کا تقاضہ ہے کہ اس کو واحد ہی پکارا جائے اور جہاں رب عزوجل نے جمع کا صیغہ استعمال فرمایا وہاں اپنی جمیع صفات و اسماء کی طرف اشارہ ہے جیسا کہ تفسیر روح البیان میں علامہ اسماعیل حقی رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ فرماتے ہیں : ”یاد رکھیں کہ (قرآنِ پاک میں) جب اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے بارے میں جمع کے صیغہ کے ساتھ کوئی خبر دے تو اس وقت وہ اپنی ذات، صفات اور اَسماء کی طرف اشارہ فرما رہا ہوتا ہے، جیسے ایک مقام پر ارشاد فرمایا:” اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ“ (حجر :۹) ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور بیشک ہم خود اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور جب اللہ تعالیٰ واحد کے صیغہ کے ساتھ اپنی ذات کے بارے میں کوئی خبر دے تو اس وقت وہ صرف اپنی ذات کی طرف اشارہ فرما رہا ہوتا ہے، جیسے ایک مقام پر ارشاد فرمایا:” اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ “(قصص:۳۰) ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک میں ہی اللہ ہوں سارے جہانوں کا پالنے والا ہوں ۔اور یہ اس وقت ہے جب اللہ تعالیٰ خود خبر دے البتہ بندے پر لازم ہے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے لئے واحد کا صیغہ بولے کبھی جمع کا صیغہ نہ بولے جیسے یوں کہے کہ اے اللہ! تو میرا رب ہے ، یوں (ہرگز) نہ کہے کہ اے اللہ! آپ میرے رب ہیں کیونکہ اس میں شرک کا شائبہ ہے جو توحید کے مُنافی ہے۔ (روح البیان، الواقعۃ، تحت الآیۃ: ۵۷، ۹ / ۳۳۰)

یعنی مناسب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کیلئے واحد کا صیغہ استعمال کیا جائے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

جیڑھے عرشاں تے بیٹھے نیں حاکم دوویں گل مکالین گے آمنے سامنے
یہ شعر پڑھنا کیسا؟

سوال: جیڑھے عرشاں تے بیٹھے نیں حاکم دوویں گل مکالین گے آمنے سامنے

یہ معراج کے لیے لکھے گئے اشعار میں سے ہے اس شعر کو پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

User id:
Hassan saleem

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس شعر کو پڑھنا جائز نہیں ہے کہ اس میں اللہ پاک کے لیے جگہ مقرر کی گئی ہے اور اللہ پاک کے لیے جگہ مقرر کرنا کفر ہے جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے "اللہ عزوجل کے لئے مکان ماننا کفر ہے" بحر الرائق جلد پنجم ص۱۲۹ میں ہے: یکفر بقولہ یجوز ان یفعل اللہ فعلا لاحکمۃ فیہ وباثبات المکان للہ تعالیٰ "اگر کوئی کہتا ہے کہ اللہ تعالی سے ایسے فعل کا صدور ممکن ہے جس میں حکمت نہ ہو تو یہ کفر ہے یا وہ اللہ تعالی کے مکان کا اثبات تسلیم کرتا ہے" فتاوی قاضی خاں فخر المطابع جلد چہارم ص۸۳۰: یکون کفر الان اللہ تعالیٰ منزہ عن المکان کفر ہوجائے گا کیونکہ اللہ تعالی مکان سے پاک ہے"" فتاوی خلاصہ قلمی کتاب الفاظ الکفر فصل ۲، جنس ۲: یکفر لانہ اثبت المکان للہ تعالیٰ یہ کفر ہے کیونکہ اس نے اللہ تعالی کیلئے مکان ثابت کیا ہے" "فتاوی عالمگیری مطبع مصر جلد دوم ص۱۲۹: یکفر باثبات المکان للہ تعالی اللہ تعالی کے لئے مکان ثابت کرنا کفر ہے"" جامع الفصولین جلد دوم ص۲۹۸، فتاوی ذخیرہ سے: قال اللہ فی السماء عالم لو ارادبہ المکان کفر کسی نے کہا اللہ تعالی آسمان میں ہے اگر اس سے مراد مکان لیا ہے تو کفر ہے۔" (فتاوی رضویہ 'جلد 14' صفحہ 282'283 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مولائے کائنات کہنا کیسا؟

سوال: عرض ہے کہ حضرت علی رضی اللہ کو مولائے کائنات کہنا کیسا؟ اور اس کا کیا مطلب ہے۔

User ID: Babber Ali Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مولی علی رضی اللہ عنہ کو مولائے کائنات کہنا بلکل جائز ہے جس کا مطلب تمام کائنات کے مولی (دوست 'مددگار) ہیں کہ سرکار علیہ السلام نے فرمایا ہے جس کا میں مولی اس کا علی مولی ہے جیسا کہ روایت میں ہے وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ بِغَدِيرِ خُمٍّ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: « أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟» قَالُوا: بَلَى قَالَ: «أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ؟» قَالُوا: بَلَى قَالَ: «اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ» . فَلَقِيَهُ عُمَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ: هَنِيئًا يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ. رَوَاهُ أَحْمَدُ روایت ہے حضرت براء ابن عازب اور زید ابن ارقم سے کہ جب رسول اللہ ﷺ خم تالاب پر اترے تو جناب علی کا ہاتھ پکڑا فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ میں مؤمنوں سے ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں سب نے کہاہاں فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ میں ہر مسلمان کا والی ہوں اس کی جان سے زیادہ لوگ بولے ہاں تو فرمایا الٰہی جس کا میں مولی ہوں اس کے علی مولی (دوست) ہیں الٰہی جو ان سے محبت کرے تو اس سے محبت کر اور جو ان سے دشمنی کرے تو اس کا دشمن رہ جناب علی سے اس کے بعد حضرت عمر ملے بولے اے ابو طالب کے فرزند مبارک ہو کہ تم نے صبح سویرا پایا اس طرح کہ تم ہر مؤمن مرد و عورت کے مولی ہو۔

(کتاب: مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:8 , حدیث نمبر:6103)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

6

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ایسا کہنا کیسا؟
حضور ﷺ کے علاوہ کسی کی نماز مکمل نہیں

سوال: یہ جملہ کہنا کیسا " آج تک نماز صرف حضور ﷺ نے ہی مکمل ادا کی ہے اس کے علاوہ ہر کسی کی نماز میں کوئی نا کوئی کمی رہ ہی جاتی ہے "؟

User ID: رضوان احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس میں ذرا برابر بھی شک نہیں کہ سرکار علیہ السلام جیسی کامل نماز کوئی نہیں پڑھ سکتا البتہ کمی رہ جاتی ہے ایسا کہنا درست نہیں اس لیے کہ سرکار علیہ السلام نے تو یہ فرمایا کہ مجھ کو جیسی نماز پڑھتے دیکھو ویسی نماز پڑھو اب کوئی اگر نماز کے فرائض و شرائط مکمل کرتا اور اخلاص کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس کی نماز درست ہے جیسا کہ مشکاۃ شریف میں ہے وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي، وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ". مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہے انہیں سے فرماتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ویسے ہی نماز پڑھو جیسے مجھے پڑھتے دیکھو جب نماز حاضر ہو تو تم میں سے کوئی اذان دے اور تم میں سے بڑا امامت کرے۔

(کتاب: مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد: 1 , حدیث نمبر: 683)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

7

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

درود شریف میں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہنا کیسا؟

سوال: کیا یہ درود پاک میں پڑھ سکتے ہیں (صلی اللہ علیک یا محمد) یعنی درود پاک میں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ سکتے ہیں؟

User ID: Mere murshad hen attar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نام سے پکارنا جائز نہیں ہے لیکن درودو سلام میں یا محمد کہنا جائز نہیں کہ یہ بے ادبی کا محل نہیں محل ثناہی ہے البتہ بہتر یہی ہے کہ یہاں بھی یارسول اللہ ہی پڑھیں گے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہوا۔ لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔ (سورۃ النور 'ایت نمبر 63)

اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "معنی یہ ہے کہ اے لوگو! میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے کر نہ پکارو بلکہ تعظیم، تکریم، توقیر، نرم آواز کے ساتھ اور عاجزی و انکساری سے انہیں اس طرح کے الفاظ کے ساتھ پکارو: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، یَانَبِیَّ اللّٰہِ، یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ، یَااِمَامَ الْمُرْسَلِیْنَ، یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیاتِ طیبہ میں اور وصالِ ظاہری کے بعد بھی انہیں ایسے الفاظ کے ساتھ ندا کرنا جائز نہیں جن میں ادب و تعظیم نہ ہو۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ جس نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو حقیر سمجھا وہ کافر ہے اور دنیا وآخرت میں ملعون ہے۔"

(بیضاوی، النور، تحت الآیۃ: ۶۳، ۴ / ۲۰۳، خازن، النور، تحت الآیۃ: ۶۳، ۳ / ۳۶۵، صاوی، النور، تحت الآیۃ: ۶۳، ۴ / ۱۴۲۱، ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 رجب المرجب 1444ھ / 07 فروری 2024ء

قبر کو ہاتھ لگا کر سلام کرنا کیسا

سوال: قبر کو ہاتھ لگا کر سلام کرنا کیسا؟

User ID: Humayon Siddiqui

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قبر کو ہاتھ لگا کر سلام کرنا جائز ہے لیکن بچنا چاہیے اور کم از کم چار ہاتھ دور کھڑے رہ کر سلام و فاتحہ خوانی کر کے دعا کرے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مجدّدِ دین وملّت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ مزارات پر حاضری کی تفصیل یوں ارشاد فرماتے ہیں: "مزارات شریفہ پر حاضر ہونے میں پائنتی کی طرف سے جائے اور کم از کم چار ہاتھ کے فاصلہ پر مُواجہہ میں کھڑا ہو اور متوسّط آواز باادب سلام عرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِی وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ پھر درودِ غوثیہ تین بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃُ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص سات بار، پھر درودِ غوثیہ سات بار اور وقت فرصت دے تو سورۂ یٰسین اور سورۂ ملک بھی پڑھ کر اللہ عزوجل سے دعا کرے کہ الٰہی عزوجل! اس قراءت پر مجھے اتنا ثواب دے جو تیرے کرم کے قابل ہے نہ اُتنا جو میرے عمل کے قابل ہے اور اُسے میری طرف سے اس بندۂ خدا مقبول کو نذر پہنچا پھر اپنا جو مطلب جائز شرعی ہو اُس کے لئے دعا کرے اور صاحبِ مزار کی روح کو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے پھر اُسی طرح سلام کر کے واپس آئے مزار کو نہ ہاتھ لگائے نہ بوسہ دے اور طواف بالاتفاق ناجائز ہے اور سجدہ حرام۔ (فتاوی رضویہ، ۹ / ۵۲۲)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1444ھ / 20 جنوری 2023ء

9

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

قبر یا مزار کے قریب چراغ جلانا کیسا

سوال: قبر یا مزار کے قریب چراغ جلانا کیسا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبر کے قریب چراغ جلانا منع ہے اور یہ مال کو ضائع کرنا ہے مگر کسی فائدے کے تحت ہو جیسے روشنی کرنا یا قبر سر راہ ہے یا وہاں کوئی شخص بیٹھا ہے یا مزار کسی ولی اللہ یا محققین علماء میں سے کسی عالم کا ہے وہاں چراغ روشن کرنا جائز ہے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ رحمہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں علامہ عارف باللہ سیدی عبد الغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی نابلسی قدسنا اللہ بسرہ القدسی کتاب مستطاب حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ مطبع مصری جلد دوم صفحہ ۴۲۹ میں فرماتے ہیں: قال الوالد رحمہ اللہ تعالی فی شرحہ علی شرح الدرر من مسائل متفرقۃ اخراج الشموع الی القبور بدعۃ واتلاف مال کذا فی البزازیۃ وھذا کلہ اذا خلا عن فائدۃ واما اذا کان موضع القبور مسجدا او علی طریق او کان ھناک احد جالس او کان قبر ولی من الاولیاء او عالم من المحققین تعظیما لروحہ المشرقۃ علی تراب جسدہ کاشراق الشمس علی الارض اعلاما للناس انہ ولی لیتبرکوا بہ و یدعوا اللہ تعالی عندہ فیستجاب لھم فھو امر جائز لا منع منہ والاعمال بالنیات۔ یعنی والد رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حاشیہ درر وغرر میں فتاویٰ بزازیہ سے نقل فرمایا کہ قبروں کی طرف شمعیں لے جانا بدعت اور مال ضائع کرنا ہے، یہ سب اس صورت میں ہے کہ بالکلی فائدہ سے خالی ہو اور اگر موضع قبور میں مسجد ہے یا قبور سر راہ ہیں یا وہاں کوئی شخص بیٹھا ہے یا مزار کسی ولی اللہ یا محققین علماء میں سے کسی عالم کا ہے وہاں شمعیں روشن کریں اُن کی روح مبارک کی تعظیم کے لئے جو اپنے بدن کی خاک پر ایسی تجلی ڈال رہی ہے جیسے آفتاب زمین پر تاکہ اس روشنی کرنے سے لوگ جانیں کہ یہ ولی کا مزار پاک ہے تاکہ اس سے تبرک حاصل کریں اور وہاں اللہ عزوجل سے دعا مانگیں کہ اُن کی دعا قبول ہو تو یہ امر جائز ہے اس سے اصلاً ممانعت نہیں اور اعمال کا مدار نیت پر ہے -پھر فرماتے ہیں: روی ابو داؤد والترمذی عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما ان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم لعن زائرات القبور والمتخذین علیھا المساجد والسرج ای الذین یوقدون السرج علی القبور عبثا من غیر فائدۃ کما ذکرنا۔ ابو داؤد اور ترمذی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں پر جانے والی عورتوں اور قبروں پر مسجدیں بنانے والوں اور چراغ رکھنے والوں پر لعنت فرمائی یعنی اُن لوگوں پر جو کسی فائدہ کے بغیر قبروں پر چراغ جلاتے ہیں جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۹ / صفحہ ۴۹۰ /)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

قضائے الٰہی یا رضائے الٰہی

سوال: لفظ قضائے الٰہی ہوتا ہے یا رضائے الٰہی ہوتا ہے؟

User ID: Zafar Siddique

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دونوں طرح درست ہے

قضا کا مطلب ہے فیصلہ یعنی اللہ کے فیصلے سے یعنی جو اللہ پاک نے اس کی موت کا دن مقرر کیا تھا اس قضا سے اس کا انتقال ہو گیا اور **رضا** تو اپنے ظاہری مادے سے واضح ہے کہ اللہ کی رضا سے اس شخص کا انتقال ہو گیا یعنی اللہ نے چاہا تو اس کو موت آئی اور یقیناً ہر کام اللہ کے چاہنے سے ہوتا ہے اور زندگی موت تو اللہ کے زیر قدرت ہے۔ رب العالمین قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ بے شک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی والی اور نہ مددگار۔

(سورہ توبہ آیت نمبر 116)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

کیا تمام صحابہ سید ہیں؟ اکثر صحابہ کے نام کے ساتھ سیدنا لکھا ہوتا ہے

سوال: کیا تمام صحابہ کرام سید تھے (سید تو اہلبیت کو کہتے ہیں) اکثر صحابہ کے نام آگے سیدنا لکھا ہوا ہوتا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تمام صحابہ سادات میں داخل نہیں ہیں لیکن جو اولاد سیدنا حسنین کریمین رضی اللہ عنہما ہوں ان کے ساتھ مطلقا سید کا اضافہ کیا جاتا ہے ان کے علاوہ ہمارے پاک و ہند کے عرف میں کسی اور کے ساتھ سید کا اضافہ نہیں کر سکتے جیسے سید جعفر رضی اللہ عنہ اور جو سید اضافت کے ساتھ لکھا جائے جیسا کہ سیدی سیدنا وغیرہ اس سے مراد نسبا سید ہونا نہیں بلکہ لغوی معنی (میرے سردار ہمارے سردار وغیرہ) مراد ہوتے ہیں جیسے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ۔ جیسا کہ فتاوی دارالافتاء اہلسنت میں استاذ العلماء مفتی قاسم صاحب دام ظلہ اس حوالے سے فرماتے ہیں ہمارے عرف کے مطابق کسی ایسے فرد یا عالم یا مفتی وغیرہ کے لیے لفظِ سیّد مطلق نہیں بول سکتے کہ جو حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کی اولاد میں سے نہ ہو البتہ ہمارے ہاں بمعنیٰ لغوی بزرگانِ دین مثلاً صحابۂ کرام و اولیائے عظام علیہم الرضوان کے لیے سیّدنا (ہمارے سردار و آقا) نسبت و اضافت کے ساتھ بولا جاتا ہے وہ اس ممانعت میں داخل نہیں کیونکہ ان بزرگوں کے اسماء کے ساتھ صرف لفظ سیّد استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ اضافت کے ساتھ "سیّدنا" یا "سیدی" استعمال کرتے ہیں اور ہمارے عرف میں اس طرح اضافت کے ساتھ لفظِ سیّد بولنے سے کوئی بھی یہ نہیں سمجھتا کہ یہ بزرگ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نسل پاک میں سے ہیں لہٰذا اس طور پر اضافت کے ساتھ کسی بزرگ کے ساتھ لفظ "سیّد" لکھنا یا بولنا درست ہے۔ یہ سارا عرف پاک و ہند کے تناظر میں بیان کیا ہے کسی دوسرے ملک یا علاقے کا عرف اس سے ہٹ کر ہو تو اس پر یہ حکم نہیں ہو گا۔ (ملخص از فتوی دارالافتاء اہلسنت نمبر: Pin-6474)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

کیا حجر اسود کو چومنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں؟

سوال: سننے میں آیا ہے کہ حجر اسود چومنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حجر اسود چومنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں کہ حدیث پاک میں اس کے کالا ہونے کی وجہ مسلمانوں کے گناہوں کو بتایا گیا چنانچہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهوَ اَشَدُّ بَیَاضًا مِنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْه خَطَایَا بَنِیْ آدَمَ کہ حجر اسود جنت سے دودھ سے بھی زیادہ سفید نازل ہوا تھا پھر ابن آدم کے گناہوں نے اس کو کالا کر دیا۔

(ترمذی، السنن، ابواب الحج، باب ماجاء فی فضل الحجر الاسود والرکن والمقام، 2: 216-215، رقم: 877)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

13

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کیا عام انسان کو حضور ﷺ کی زیارت ہو سکتی ہے

سوال: کیا عوام کو بھی جاگتی آنکھوں سے نبی کریم ﷺ کی زیارت ہو سکتی ہے؟ یا پھر یہ صرف اولیاء اللہ کے ساتھ خاص ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ اولیاء کے ساتھ خاص نہیں بلکہ جس پر اللہ کا کرم ہو وہ ولی ہو یا غیر ولی سرکار ﷺ اس پر نظر فرما سکتے ہیں اور اس کو دیدار کروا سکتے ہیں بلکہ روایت میں مطلقا ہے کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ عنقریب جاگتی آنکھوں سے مجھے دیکھے گا جیسا کہ بخاری شریف میں ہے " حدثنی ابو سلمة، ان ابا هريرة، قال: سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، یقول: من رآنی فی المنام فسیرانی فی الیقظة، ولا یتمثل الشیطان بی" مجھ سے ابو سلمہ نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو کسی دن مجھے بیداری میں بھی دیکھے گا اور شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

(بخاری شریف حدیث نمبر 6993)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

مرتد ہو کر پھر اسلام لے آئے تو پچھلی عبادات کا حکم

سوال: اللہ نہ کرے بندہ کفریہ کلمات بک کر مرتد ہو جائے پھر تجدید ایمان کر لے تو پہلے کی ہوئی تمام عبادات رائیگاں ہو جاتی ہیں؟

User id: Sh Khalid attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کفریہ کلمات بولنے سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کے نیک اعمال بھی ضائع ہو جاتے ہیں جیسے کسی کا ختم نبوت کے معاملے پر کریم آقا ﷺ کی خاتمیت کا منکر ہونا اس کو کافر کر دے گا اور اس کے تمام اعمال بھی رائیگاں جائیں گے چنانچہ اللہ کریم قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے: "وَمَنْ یَّكْفُرْ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ٘ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ" "اور جو مسلمان سے کافر ہو اس کا کیا دھرا سب اکارت گیا اور وہ آخرت میں زیاں کار ہے۔"

(سورۃ المائدہ' آیت نمبر 5)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1444ھ / 29 فروری 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

یا رسول اللہ انظر حالنا ان اشعار کا پڑھنا کیسا ہے؟

سوال: یا رسول اللہ انظر حالنا ان اشعار کا پڑھنا کیسا ہے؟

User id: Bint e Hawa

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ شعر پڑھنے میں شرعا کوئی حرج نہیں اس لیے کہ اس میں سرکار ﷺ سے مدد مانگی گئی ہے اور کریم آقا ﷺ اللہ پاک کی عطا سے مدد فرماتے ہیں اور سرکار کا یہ مدد کرنا گویا رب ہی کا مدد کرنا ہے اور غیر اللہ سے مدد مانگنا بلکل جائز ہے جیسا کہ حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ : انبیاء ، اولیاء سے امداد لینا حقیقت میں رب ہی سے امداد لینا ہے کیونکہ اس کی امداد دو طرح کی ہے ۔ (1) بالواسطہ (2) بِلاواسطہ اللہ کے بندوں کی مدد رب کے فیضان کا واسطہ ہے قرآن کریم نے غیر خدا سے امداد لینے کا خود حکم فرمایا ارشاد بار تعالیٰ ہے استعینوا بالصبر والصلوہ مسلمانوں مدد لو ! صبر و نماز سے صبر و نماز بھی غیر خداہیں۔ نیز فرماتا ہے " ان تنصروا اللہ ینصرکم " اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ رب تعالیٰ غنی ہو کر بندوں سے مدد طلب فرماتا ہے تو اگر ہم محتاج بندے کسی بندے سے مدد مانگیں تو کیا برائی نیز حضرت ذوالقرنین کا قول نقل فرماتا ہے " اعینونی بقوۃ " تم لوگ میری مدد کرو اپنی قوت سے ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا " من انصاری الی اللہ " میرا مددگار کون ہے اللہ کی طرف۔ نیز قرآن کریم نے فرمایا " وتعاونوا علی البر والتقوی " یعنی ایک دوسرے کی مدد کرو بھلائی اور پرہیزگاری پر۔ غرض کہ قرآن کریم نے جگہ جگہ غیر خدا سے مدد لینے کا حکم فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا نام ہے " انصار " جس کے معنیٰ ہیں " مددگار " اگر غیر خدا سے مدد لینا شرک ہو تو یہ نام ہی مشرکانہ ہو۔ (تفسیر نعیمی جلد اول صفحہ نمبر 65 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان مدنی

18 رجب المرجب 1444ھ / 30 جنوری 2024ء

یہ جملہ بولنا کیسا؟ اللہ عزوجل کی نظر میں اس کا کیا رتبہ ہو گا

سوال: اکثر لوگ یوں کہتے ہیں کہ اپ کو کیا پتہ اللہ کی نظر میں اس شخص کا کیا رتبہ ہو گا اللہ نظر سے پاک ہے جسم سے پاک ہے تو اس طرح جو بولتے ہیں کہ اللہ کی نظر میں اس کا کیا رتبہ ہو گا اس کے بارے میں ذرا بتایئے کیا بول سکتے ہیں؟

User ID: Jhangir arain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ کی نظر میں اس کا رتبہ کیسا ہو گا یہ جملہ بولنے میں شرعا کوئی حرج نہیں کہ اللہ کریم نظر سے نہیں آنکھ سے پاک ہے کہ ہمارے جسم کی طرح اس کا جسم نہیں اور نہ ہی آنکھ البتہ وہ دیکھنے والا اور نظر والا ہے کہ قرآن پاک میں جگہ جگہ اللہ کریم نے اپنی صفت بصیر یعنی دیکھنے والا ذکر فرمائی ہے جیسا کہ سورہ لقمان میں ارشاد ہوا مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ترجمہ: کنزالایمان تم سب کا پیدا کرنا اور قیامت میں اٹھانا ایسا ہی ہے جیسا ایک جان کا بے شک اللہ سُنتا دیکھتا ہے۔

(سورہ لقمان' آیت نمبر 28)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

طہارت

حالت وضو میں کچھ کھاپی لیا تو وضو کا حکم

سوال: وضو کی حالت میں اگر چائے یا کول ڈرنک پی لے تو کیا کلی کرنا لازم ہے یا ایسے ہی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وضو یا کلی کرنا لازمی نہیں لیکن بہتر ہے کہ کلی کر کے نماز ادا کی جائے کہ کریم آقا ﷺ نے بھی یہی تعلیم فرمائی جیسا کہ بخاری شریف میں ہے "ان سوید بن النعمان اخبرہ انہ:" خرج مع النبي صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى إذا كنا بالصهباء وهي من ادنى خيبر صلى العصر، ثم دعا بالازواد فلم يؤت إلا بالسويق، فامر به، فثري فاكل واكلنا، ثم قام إلى المغرب، فمضمض ومضمضنا، ثم صلى ولم يتوضا" حضرت سوید بن نعمان نے خبر دی کہ غزوہ خیبر کے لیے وہ بھی رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے تھے۔ (بیان کیا) جب ہم مقام صہبا میں پہنچے جو خیبر کے نشیب میں واقع ہے تو کریم آقا ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی پھر آپ نے توشہ سفر منگوایا۔ ستو کے سوا اور کوئی چیز آپ کی خدمت میں نہیں لائی گئی وہ ستو آپ کے حکم سے بھگویا گیا اور وہی آپ نے بھی کھایا اور ہم نے بھی کھایا اس کے بعد مغرب کی نماز کے لیے آپ کھڑے ہوئے اس کے لیے کریم آقا ﷺ نے بھی صرف کلی کی اور ہم نے بھی پھر نماز پڑھی اور اس نماز کے لیے نئے سرے سے وضو نہیں کیا۔ (صحیح بخاری 'حدیث نمبر 4195)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

07 رمضان المبارک 1444ھ / 18 مارچ 2024ء

18

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

دودھ پیتے بچے کے پیشاب کا حکم

سوال: دودھ پیتا بچہ ماں یا باپ یا کسی کی گود میں پیشاب کر دے تو کپڑے ناپاک ہوں گے یا نہیں؟

User id: Khan Zaman

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دودھ پیتا بچہ پیشاب کر دے تو وہ بھی کپڑوں کو نجس کر دے گا اور کپڑے ناپاک شمار ہونگے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچے کا پیشاب پاک ہوتا ہے یہ صرف عوامی باتیں ہیں ان کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے: "كل ما يخرج من بدن الانسان مما يوجب خروجه الوضوء أو الغسل فهو مغلظ كالغائط والبول والمني والمذي... وكذلك بول الصغير والصغيرة اكلا أو لا" ترجمہ: ہر وہ چیز جو انسانی بدن سے نکلے اور اس کا خروج وضو یا غسل کو واجب کرنے والا ہو تو وہ نجاستِ غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، منی، مذی، اسی طرح چھوٹے بچے اور بچی کا پیشاب خواہ یہ کھانا کھاتے ہوں یا نہ کھاتے ہوں۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، الباب السابع، جلد 1، صفحہ 46، مطبوعہ کوئٹہ)

اور بہار شریعت میں ہے: "دودھ پیتے لڑکے اور لڑکی کا پیشاب نَجاستِ غلیظہ ہے۔ یہ جو اکثر عوام میں مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچوں کا پیشاب پاک ہے محض غلط ہے۔" دوسرے مقام پر لکھتے ہیں: "دودھ پیتے لڑکے اور لڑکی کا ایک ہی حکم ہے کہ ان کا پیشاب کپڑے یا بدن میں لگا ہے تو تین بار دھونا اور نچوڑنا پڑے گا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 390، 399، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

19

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زخم سے نکلنے والے پانی کا حکم

سوال: جسم کے کسی حصے پر اگر کوئی پھوڑا نما دانا نکلے اور پھٹنے کے بعد پانی نکلے اُس پانی کے نکلنے سے وضو پر کچھ اثر پڑے گا یا نہیں؟

User ID: Zain bin shams

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس دانے سے پانی نکلا اور بہہ کر ایسی جگہ آ گیا جس کو وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں تو وضو نہ ٹوٹے گا جیسا کہ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے یا خِلال کیا یا مِسواک کی یا اُنگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں اُنگلی ڈالی اس پر خون کی سُرخی آگئی مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وُضو نہیں ٹوٹا۔

(بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

05 رجب المرجب 1444ھ / 17 جنوری 2023ء

20

کتے کے لعاب کا حکم

سوال: کیا کتے کے لعاب سے کپڑے ناپاک ہوتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتے کا تھوک ناپاک ہے اور کپڑوں پر لگنے سے کپڑے بھی ناپاک ہو جائیں گے جبکہ اس کی تری کا اثر کپڑوں پر ظاہر ہو جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے :" الكلب إذا أخذ عضو إنسان أو ثوبه لا يتنجس ما لم يظهر فيه أثر البلل راضياً كان أو غضبان, كذا في منية المصلي" یعنی اگر کتا کسی شخص کے بدن یا کپڑے کو منہ میں لے تو جب تک اس میں تری کے آثار ظاہر نہ ہوجائیں کپڑا وغیرہ ناپاک نہیں ہوگا, غضبناک ہو کر یہ فعل کرے یا محبت میں دونوں صورتوں کا یہی حکم ہے۔"

(فتاوی عالمگیری، جلد 01، صفحہ 48، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

کیا استنجاء کے بغیر وضو کرسکتے ہیں؟

سوال: کیا استنجا کیے بغیر وضو کرسکتے ہیں.؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وضو کے لیے استنجا کرنا ضروری نہیں ہے استنجا قضائے حاجت کے بعد نجاست کو دور کرنے کے لیے کرنا ہوتا ہے جیسا کہ علامہ سراج الدین ابن نجیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:" وھو شرعا ازالۃ ما علی السبیل من النجاسۃ کذا فی الفتح وعرف منہ انہ لا یسن من الریح" یعنی شرعاً سبیلین پر موجود نجاست کو دور کرنا استنجا ہے ایسا ہی فتح القدیر میں ہے اور اسی سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ ریح کی وجہ سے استنجا مسنون نہیں۔

(النھر الفائق، جلد 1، صفحہ 151، مطبوعہ: بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

05 رمضان المبارک 1444ھ / 16 مارچ 2024ء

نماز

پولو (polo) ٹی شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: پولو ٹی شرٹ گھوڑے کے لوگو والی پہن کے نماز ہو جاتی ہے؟

User id:
Abdullah Hussain lodhi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تصویر والی شرٹ جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو نقوش واضح ہوں تو اس کا پہننا اور اس میں نماز پڑھنا جائز نہیں، پڑھی تو مکروہ تحریمی ہو گی جس کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہو گا اور اگر نقوش واضح نہیں ہوتے تو پہننا جائز اور نماز بھی درست جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے۔ "کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج24، ص567، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1444ھ / 29 فروری 2023ء

تمام فاسق جمع ہوں تو جماعت کون کروائے؟

سوال: اگر کسی جگہ پر تمام لوگ فاسق معلن ہوں تو جماعت کون کروائے گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسی صورت کہ سب فاسق معلن ہوں تو ہر کوئی اپنی اپنی نماز پڑھے گا جماعت کروانا جائز نہیں ہو گا کہ کوئی لائق امامت ہی نہیں اور فاسق کو امام بنانا جائز نہیں ہے بنایا تو گناہگار ہونگے اور نماز واجب الاعادہ ہو گی جیسا کہ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فتاوی رضویہ میں ایک مقام پر فرماتے ہیں: "وہ فاسق معلن ہے اور اسے امام کرنا گناہ اور اس کے پیچھے نماز پڑھنی مکروہ تحریمی۔ غنیہ میں ہے:" لوقدموا فاسقا یاثمون "اگرلوگوں نے فاسق کو مقدم کیا تو وہ لوگ گنہگار ہوں گے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 544، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

اور "رد المحتار" میں ہے کہ " کل صلاۃ ادیت مع کراھۃ التحریم تجب إعادتھا ترجمہ: ہر وہ نماز جو مکروہ تحریمی کے ساتھ ادا کی جائے اس کا اعادہ واجب ہے۔"

(کتاب الدر المختار وحاشیۃ ابن عابدین رد المحتار – واجبات الصلاۃ – جلد 1 ص 457 المکتبۃ الشاملۃ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

خانہ کعبہ کی تصویر والے جائے نماز پر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا اس جائے نماز پر نماز پڑھ سکتے جس پر خانہ کعبہ یا گنبد خضرا کی تصویر بنی ہوئی ہوتی ہے بے ادبی تو نہیں ہو گی؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ادب کا تقاضا تو یہی ہے کہ اس پر نماز ادا نہ کی جائے لیکن توہین کی نیت نہ ہو تو نماز پڑھنا جائز ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "خانہ کعبہ یا گنبدِ خضرا کی شبیہ یعنی تصویر والے مصلوں پر نماز پڑھنا اگر توہین کی نیت سے نہ ہو تو جائز ہے البتہ ان پر نماز پڑھنے سے بچنا بہتر ہے کہ لوگ خانہ کعبہ یا گنبد خضرا کی تصاویر کی فریم بنوا کر گھروں میں آویزاں کرتے، اُن کی تعظیم و توقیر بجالاتے ہیں اور اگر کہیں نیچے زمین پر رکھی ہوئی اِن کی شبیہ (تصویر) نظر آجائے تو بڑے اَدَب کے ساتھ چوم کر بلند جگہ پر رکھ دیتے ہیں لیکن نماز کے وقت ان کا خانہ کعبہ یا گنبدِ خضرا کی شبیہ والے مُصلے بچھا کر انہیں اپنے قدموں تلے رکھنا، ان پر گھٹنے ٹیکنا، ان پر بیٹھنا اور نماز سے فارغ ہوتے ہی مُصلّا لپیٹ کر ایک طرف پھینک دینا یہ قابلِ غور ہے کہ ایک طرف تو ان کا اتنا ادب و احترام کیا جاتا ہے اور دوسری طرف انہیں بچھا کر پاؤں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔"

(شریر جنات کو بدی کی طاقت کہنا کیسا؟، صفحہ 3، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

25

دعائے قنوت پڑھے بغیر رکوع کرلیا تو سجدہ سہو کا حکم

سوال: وتر کی نماز میں دعا قنوت پڑھے بغیر رکوع میں چلے گئے تو کیا سجدہ سہو واجب ہو گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے اگر بھول کر رکوع میں چلے گئے تو واپس لوٹے یا نہ لوٹے سجدہ سہو واجب ہو گیا لیکن بہتر ہے نہ لوٹے کہ دعائے قنوت اپنے محل سے فوت ہو گئی جیسا کہ درّ مختار میں ہے:"ولو نسیہ ای القنوت ثم تذکرہ فی الرکوع لا یقنت فیہ لفوات محلہ ولا یعود الی القیام فی الاصح لان فیہ رفض الفرض للواجب فان عاد الیہ وقنت ولم یعد الرکوع لم تفسد صلاتہ لکون رکوعہ بعد قراءۃ تامۃ وسجد للسھو قنت او لا لزوالہ عن محلہ "یعنی اگر کوئی شخص قنوت پڑھنا بھول گیا پھر اسے رکوع میں یاد آیا تو دعائے قنوت کا محل فوت ہو جانے کی وجہ سے وہ رکوع میں دعائے قنوت نہیں پڑھ سکتا اور اصح قول کے مطابق قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف بھی نہیں لوٹ سکتا کیونکہ اس میں واجب (قنوت) کی خاطر فرض (رکوع) کو چھوڑنا لازم آئے گا لہذا اگر وہ قیام کی طرف لوٹا قنوت پڑھی اور رکوع کا اعادہ نہ کیا تو اس کی نماز فاسد نہیں ہو گی کیونکہ رکوع مکمل قراءت کے بعد ادا ہو چکا ہے اب وہ شخص قنوت پڑھے یا نہ پڑھے بہر صورت سجدہ سہو کرے گا کہ قنوت اپنے محل سے فوت ہو چکی ہے۔

(الدرّ المختار و ردّ المحتار، ج2، ص538-540، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

07 رمضان المبارک 1444ھ / 18 مارچ 2024ء

26

سجدہ تلاوت نہ کرنے کا حکم

سوال: قرآن پاک میں جو سجدے ہیں اگر ادا نہ کریں تو گناہ ہو گا؟

User id: Naila saqlain

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سجدہ تلاوت واجب ہے اگر نماز میں ہو تو فی الفور واجب ہے دو تین آیات کی تاخیر گناہ ہے اور نماز کے علاوہ ہو تو بہتر ہے اسی وقت کر لے بشرطیکہ باوضو ہو اور مکروہ وقت نہ ہو کہ تاخیر مکروہ تنزیہی ہے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "سجدات کلام اللہ شریف وقت تلاوت معاً ادا کرے یا جس وقت چاہے؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "سجدہ صلوتیہ جس کا ادا کرنا نماز میں واجب ہو اس کا وجوب علی الفور ہے یہاں تک کہ دو تین آیت سے زیادہ تاخیر گناہ ہے اور غیر صلوٰتیہ میں بھی افضل و اسلم یہی ہے کہ فوراً ادا کرے جبکہ کوئی عذر نہ ہو۔ کہ اٹھار کھتے ہیں بھول پڑتی ہے وفی التاخیر افات (دیر کرنے میں آفات ہیں) ولہذا علماء نے اس کی تاخیر کو مکروہِ تنزیہی فرمایا مگر ناجائز نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، ج08، ص233، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

27

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سورۃ التوبہ کے شروع میں بسم اللہ پڑھ لی تو نماز کا حکم

سوال: ایک حافظ نے سورۃ التوبہ کے شروع میں غلطی سے بسم اللہ پڑھ لی تو کیا حکم ہے نماز ہو جائے گی؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قراءت کے دوران سورۃ توبہ شروع کی تو بسم اللہ نہ پڑھی جائے، البتہ اگر پڑھ لی تو گناہ نہیں اور نہ ہی سجدہ سہو ہے جیسا کہ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "سورۂ براءت سے اگر تلاوت شروع کی تو اعوذ باللہ اور بسم اللہ کہہ لے اور اگر اس کے پہلے سے تلاوت شروع کی اور سورت براءت آگئی تو تسمیہ پڑھنے کی حاجت نہیں اور یہ جو مشہور ہے کہ سورۂ توبہ ابتداءً بھی پڑھے جب بھی بسم اللہ نہ پڑھے یہ محض غلط ہے۔"

(بہارِ شریعت، ج01، حصہ 3، ص119، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

07 رمضان المبارک 1444ھ / 18 مارچ 2024ء

سورہ فاتحہ کی کوئی آیت چھوٹ جائے تو نماز کا حکم

سوال: کسی رکعت میں اگر سورہ فاتحہ کی کوئی آیت مس ہو جائے تو نماز ہو جائے گی؟

User id: Javed Ansar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سورہ فاتحہ کی ہر آیت ہر حرف پڑھنا واجب ہے جان بوجھ کر چھوڑی تو نماز دوبارہ پڑھنا ہو گی بھولے سے چھوٹی تو سجدہ سہو سے نماز مکمل کریں گے جیسا کہ رد المحتار میں ہے: ”أن الظاهر أن ما في المجتبى مبني على قول الامام بأنها بتمامها واجبة وذكر الآية تمثيلا لا تقييدا ، اذ بترك شيء منها آية أو أقل ولو حرفا ، لا يكون آتيا بكلها الذي هو الواجب، كما أن الواجب ضم ثلاث آيات، فلو قرأ دونها كان تاركا للواجب“

ترجمہ: ظاہر یہی ہے کہ مجتبیٰ کا قول امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اس قول کی بنیاد پر ہے کہ سورۂ فاتحہ پوری کی پوری واجب ہے اور (مجتبیٰ میں) ایک آیت کا ذکر کرنا بطورِ مثال کے ہے نہ کہ قید کے طور پر کیونکہ سورہ فاتحہ کی ایک آیت یا اس سے کم اگرچہ ایک حرف ہی ہو (اس) کے ترک کرنے سے وہ پوری پڑھنے والا نہیں ہو گا حالانکہ (پوری پڑھنا) واجب ہے جیسا کہ تین آیات کا ملانا واجب ہے اگر کوئی اس سے کم پڑھے تو واجب کا ترک کرنے والا ہو گا۔

(در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، واجبات الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 184، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

فرض نماز کی سنتیں گھر میں پڑھنا مستحب ہے یا گھر میں

سوال: کیا گھر میں فرض نماز کی سنتیں ادا کرنا مستحب ہے یا مسجد میں؟

User id: Umer hasan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سنت قبلیہ وبعدیہ گھر میں ادا کرنا مستحب ہے اور یہی کریم آقا ﷺ کا معمول مبارک تھا لیکن جسے جماعت فوت ہونے یا گھر جا کر کام میں مشغول ہونے کا خوف ہو وہ مسجد میں ادا کرے جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے "سنن ونوافل کا گھر میں پڑھنا افضل، اور یہی رسول اللہ ﷺ کی عادت طیبہ، اور حضور نے یونہی ہمیں حکم فرمایا تو بخیال مشابہت روافض اُسے ترک کرنا کچھ وجہ نہ رکھتا ہے۔ اہل بدعت کا خلاف ان کی بدعت یا شعار خاص میں کیا جائے نہ یہ کہ اپنے مذہب کے امورِ خیر سے جو بات وہ اختیار کریں ہم اسے چھوڑتے جائیں آخر رافضی کلمہ بھی تو پڑھتے ہیں، بالجملہ اصل حکم استحبابی یہی ہے کہ سنن قبلیہ مثل رکعتین فجر ورباعی ظہر وعصر وعشاء مطلقاً گھر میں پڑھ کر مسجد کو جائیں کہ ثواب زیادہ پائیں اور سنن بعدیہ مثل رکعتین ظہر ومغرب وعشاء میں جسے اپنے نفس پر اطمینان کامل حاصل ہو کہ گھر جا کر کسی ایسے کام میں جو اسے ادائے سنن سے باز رکھے مشغول نہ ہو گا وہ مسجد سے فرض پڑھ کر پلٹ آئے اور سنتیں گھر ہی میں پڑھے تو بہتر، اور اس سے ایک زیادتِ ثواب یہ حاصل ہو گی کہ جتنے قدم بارادۂ ادائے سنن گھر تک آئے گا وہ سب حسنات میں لکھے جائیں گے۔ قال تبارک وتعالٰی وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ اللہ تبارک وتعالٰی کا فرمان ہے: ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر شئی کو ہم نے کتاب مبین میں شمار کر رکھا ہے۔ اور جسے یہ وثوق (اعتماد) نہ ہو وہ مسجد میں پڑھ لے کہ لحاظ افضلیت میں اصل نماز فوت نہ ہو اور یہ معنی عارضی افضلیت صلوۃ فی البیت کے منافی نہیں، نظیر اس کی نماز وتر ہے کہ بہتر اخیر شب تک اس کی تاخیر ہے مگر جو اپنے جاگنے پر اعتماد نہ رکھتا ہو وہ پہلے ہی پڑھ لے (جیسا کہ کتب فقہ میں ہے) مگر اب عام عمل اہل اسلام سنن کے مساجد ہی میں پڑھنے پر ہے اور اس میں مصالح ہیں کہ ان میں وہ اطمینان کم ہوتا ہے جو مساجد میں ہے اور عادت قوم کی مخالفت موجب طعن وانگشت نمائی وانتشار ظنون وفتح باب غیبت ہوتی ہے اور حکم صرف استحبابی تھا تو ان مصالح کی رعایت اس پر مرجح ہے، ائمہ دین فرماتے ہیں: الخروج عن العادۃ شھرۃ ومکروہ (معمول کے خلاف کرنا شہرت اور مکروہ ہے۔"

(فتاوی رضویہ 'جلد 7 'صفحہ 415'416 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

قضا نمازوں کے فدیہ کا حیلہ

سوال: اگر ہم نے اپنے کسی مرحوم کی پچاس سال کی نمازوں کا فدیہ ادا کرنا ہو تو آجکل گندم کی قیمت کا اندازہ لگایا جائے تو صدقہ فطر 300 روپے کے قریب بنتا ہے۔ تو ایسی صورت میں تو پچاس سال کی نمازوں کا فدیہ کئی کروڑ روپے بن جاتا ہے۔ اب کیا طریقہ کار / حیلہ اختیار کیا جائے کہ یہ مسئلہ آسانی سے حل ہو سکے؟ تفصیل سے سمجھا دیں۔

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نمازیں ساقط کرنے کا شرعی حیلہ کی تفصیل بہار شریعت میں ہے :"جس کی نمازیں قضا ہو گئیں اور انتقال ہو گیا تو اگر وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑا تو اس کی تہائی سے ہر فرض و وتر کے بدلے نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جو تصدق کریں اور مال نہ چھوڑا اور ورثا فدیہ دینا چاہیں تو کچھ مال اپنے پاس سے یا قرض لے کر مسکین پر تصدق کر کے اس کے قبضہ میں دیں اور مسکین اپنی طرف سے اسے ہبہ کر دے، اور یہ قبضہ بھی کر لے پھر یہ مسکین کو دے یوں ہی لوٹ پھیر کرتے رہیں یہاں تک کہ سب کا فدیہ ادا ہو جائے اور اگر مال چھوڑا مگر وہ ناکافی ہے جب بھی یہی کریں اور اگر وصیت نہ کی اور ولی اپنی طرف سے بطور احسان فدیہ دینا چاہے تو دے اور اگر مال کی تہائی بقدر کافی ہے اور وصیت یہ کی کہ اس میں سے تھوڑا لے کر لوٹ پھیر کر کے فدیہ پورا کر لیں اور باقی کو ورثا یا اور کوئی لے لے تو گنہگار ہوا۔"

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، قضا نماز کا بیان، صفحہ ۷۰۷)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کرکٹ کھیلنے کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کا حکم

سوال: دفتر میں وقفے کے ٹائم کرکٹ کھیلتے ہیں تو جماعت سے نماز نہیں پڑھ سکتے۔ جماعت میں جائیں تو کرکٹ نہیں کھیل سکتے کرکٹ تندرستی اور ایکٹیو رہنے کے لئے کھیلتے ہیں حکم ارشاد فرما دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کرکٹ کی وجہ سے نماز چھوڑنا یا جماعت ترک کرنا جائز نہیں ہے اور جماعت قضا ہو رہی ہو تو کرکٹ کھیلنا ہی جائز نہ ہو گا۔ اور اگر ورزش کی نیت سے کھیلے تو چند شرائط کی پابندی کے ساتھ جائز ہے۔ (۱) نماز کے اوقات میں نہ کھیلے۔ (۲) اپنے دینی مشاغل نیز طلب علم سے غافل ہو کر کھیل میں ہی انہماک نہ ہو (۳) ٹورنامنٹ میں حصہ نہ لے (پیسے لگا کر)۔ (۴) ران اور دوسرے اعضا جن کو چھپانا واجب ہے نہ کھولے۔

(بحوالہ فتاوی مرکز تربیت افتا، جلد دوم، باب اللھو واللعب، صفحہ ۴۹۰/۴۸۹،،)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

کیا جلسہ میں انگلیوں کا قبلہ رو ہونا فرض ہے؟

سوال: مفتی صاحب جس طرح سجدے کی حالت میں کم از کم دونوں پاؤں کی ایک ایک انگلی کے پیٹ کا قبلہ رخ ہونا فرض ہے اسی طرح کیا دونوں سجدوں کے درمیان بندہ جب بیٹھتا ہے جس کو جلسہ بولتے ہیں اس میں بھی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا ضروری ہے؟

User id: Sameer Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سجدے کی حالت میں پاؤں کی دسوں انگلیوں میں سے ایک کا لگنا فرض تین کا واجب اور دسوں کا قبلہ رو ہونا سنت ہے اسی طرح جلسہ میں سیدھے پاؤں کی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا سنت ہے فرض و واجب نہیں۔ چنانچہ سنن نسائی میں صحابی رسول حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جلسہ کی سنت بیان کرتے ہوئے روایت فرماتے ہے۔عن عبد اللہ وھو ابن عبد اللہ بن عمر، عن ابیہ، قال: "من سنۃ الصلاۃ" ان تنصب القدم الیمنی واستقبالہ باصابعھا القبلۃ والجلوس علی الیسری". عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نماز کی سنت میں سے دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور اس کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا اور بائیں پیر پر بیٹھنا ہے۔

(سنن نسائی حدیث نمبر 1159)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

10 رمضان المبارک 1444ھ / 21 مارچ 2024ء

33

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مسبوق اگر امام کے ساتھ سلام پھیر دے تو کیا حکم ہے؟

سوال: امام صاحب نے قعدہ اخیرہ میں سلام پھیرا تو مسبوق نے اگر ایک طرف یا دونوں طرف سلام پھیر دیا تو کیا اس پر سجدہ سہو لازم ہے؟

User id: Qamar uddin

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسبوق کا سلام پھیرنا جائز نہیں اگر جان بوجھ کا سلام پھیرا تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر بھول کر پھیرا تو دیکھیں گے کہ امام کے ساتھ ہی سلام پھیرا یا بعد میں اگر ساتھ ہی سلام پھیرا تو سجدہ سہو لازم نہ آئے گا بعد میں سلام پھیرا تو سجدہ سہو کرنا ہو گا جیسا کہ تنویر الابصار کی عبارت (والمسبوق یسجد مع امامه) کے تحت رد المحتار میں ہے: ”قید بالسجود ،لانه لا یتابعه فی السلام ،بل یسجد و یتشھد“ اس سے آگے بحر کا اقتباس ہے: ”فاذا سلم الامام قام الی القضاء ،فان سلم ، فان کان عامداً فسدت ،والا لا ، ولا سجود علیه ان سلم سھواً قبل الامام اومعه ، وان سلم بعدہ لزمه ،لکونه منفرداً حینئذٍ ،بحر“ صرف سجدے کے ساتھ اس لیے مقید کیا کیونکہ مسبوق سلام میں امام کی متابعت نہیں کرے گا بلکہ وہ سجدہ کرے گا اور تشہد پڑھے گا۔ پھر جب امام (نماز سے باہر ہونے کے لیے) سلام پھیرے تو مسبوق اپنی بقیہ نماز پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو جائے گا اگر امام کے ساتھ سلام پھیر دیا، تو اگر جان بوجھ کر سلام پھیرا تو نماز فاسد ہو جائے گی وگرنہ نہیں، پھر اس صورت میں (بھول کر سلام پھیرنے کی صورت میں) اگر اس نے امام سے پہلے یا امام کے سلام سے بالکل متصل سلام پھیرا تو اس پر سجدہ سہو بھی لازم نہیں ہو گا اور اگر اس نے امام کے بعد سلام پھیرا تو اس پر سجدہ سہو لازم ہو گا کیونکہ اس وقت وہ منفرد تھا۔

(در مختار مع رد المحتار ج2، ص659، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

10 رمضان المبارک 1444ھ / 21 مارچ 2024ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مغرب کے فرض تین کیوں؟

سوال: ساری نمازوں کے فرض دو یا چار ہیں تو مغرب کے فرض تین کیوں ہیں؟

User id: Noor Ansari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مغرب کی تین رکعات ہیں اول تو یہ حکمِ شرع ہے کہ اتنی پڑھنی ہی فرض ہوئیں لیکن ان کی تعداد کے بارے میں دو وجوہات سیدی اعلی حضرت نے فتاویٰ رضویہ میں ذکر فرمائیں ایک حضرت داؤد علیہ السلام اور دوسری حضرت عیسی علیہ السلام کے حوالے سے چنانچہ امام عبید اللہ بن عائشہ ممدوح کہ جب آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی توبہ وقتِ فجر قبول ہُوئی انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں وہ نماز صبح ہُوئی۔اور اسحٰق علیہ الصلاۃ والسلام کا فدیہ وقت ظہر آیا ابرہیم علیہ الصلاۃ والسلام نے چار پڑھیں وہ ظہر مقرر ہوئی۔عزیر علیہ السّلام سو ۱۰۰ برس کے بعد عصر کے وقت زندہ کئے گئے انہوں نے چار پڑھیں وہ عصر ہُوئی۔داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ وقتِ مغرب قبول ہُوئی چار رکعتیں پڑھنے کھڑے ہوئے تھک کر تیسری میں بیٹھ گئے مغرب کی تین ہی رہیں۔اور عشاء سب سے پہلے ہمارے نبی ﷺ نے پڑھی "رواہ کماذکرنا الامام الطحاوی قال: حدثنا القاسم بن جعفر قال سمعت بحر بن الحکم الکیسانی قال سمعت ابا عبدالرحمٰن بن محمد ابن عائشۃ یقول.فذکرہ" جس طرح ہم نے ذکر کیا ہے اسی کے مطابق اس کو طحاوی نے روایت کیا ہے کہ قاسم ابن جعفر نے بحر ابن حکم کیسانی سے، اس نے ابو عبد الرحمن عبد اللہ ابن محمد ابن عائشہ سے سنا۔

اس کے بعد سابقہ روایت بیان کی ہے۔اور اسی رسالہ کے اگلے صفحے پر ہے: مغرب سب سے پہلے عیسٰی علیہ الصّلوٰۃ والسلام نے پڑھی پہلی رکعت اپنے سے نفی الوہیت، دوسری اپنی ماں سے نفی الوہیت، تیسری اللہ عزوجل کے لئے اثباتِ الوہیت کیلئے یہ ان کے نفل ہم پر فرض ہُوئے کہ روزِ قیامت ہم پر حساب آسان ہو، نار سے نجات ہو، اُس بڑی گھبراہٹ سے پناہ ہو۔

(فتاویٰ رضویہ جلد پنجم صفحہ 170 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

10 رمضان المبارک 1444ھ / 21 مارچ 2024ء

نماز کے بعد مصافحہ کرنا جائز ہے یا نہیں

سوال: نماز کے بعد مصافحہ کرنا جائز ہے یا نہیں جواب عنایت فرما دیں؟

User id: Muhammad Ejaz

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز کے بعد مصافحہ کرنے میں شرعا کوئی حرج نہیں کہ یہ جائز و مباح ہے جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ایسے ہی ایک سوال کے جواب میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "جو لوگ بعد قیام جماعت یا شروع تکبیر آکر نماز میں شامل ہوئے کہ امام و دیگر مقتدین سے قبل نماز ملاقات نہ کرنے پائے انھیں تو ان سے بعد سلام مصافحہ کرنا قطعا سنت لانها سنة لانها عند ابتداء كل لقاء و هذا ابتداء لقائهم هذا کہ ہر ملاقات پر مصافحہ کرنا سنت ہے (یعنی ملاقات کا آغاز مصافحہ کرنا مسنون ہے) اور وہ جو بے لحاظ اس تخصیص کے مصافحہ بعد فجر و عصر یا بعد عصر و مغرب مطلقًا صدہا سال سے مسلمین میں معتاد و مرسوم اس بارے میں اصح یہی ہے کہ جائز و مباح ہے۔

(فتاوی رضویہ 'جلد22'صفحہ316'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان مدنی

18 رجب المرجب 1444ھ / 30 جنوری 2024ء

نماز کے دوران اشارے سے سلام کا جواب دینا

سوال: نماز کے دوران اشارے سے سلام کا جواب دینا کیسا ہے؟

User id: Muhammad arslan

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کے دوران اشارے سے سلام کا جواب دیا تو نماز فاسد نہ ہو گی البتہ ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے بچنا چاہیے اور نماز مکمل ہونے کے بعد ہی جواب دینا چاہیے۔ جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے" لو أشار بیدہ یرید بہ رد السلام أو طلب من المصلي شیئا فأشار بیدہ أو برأسہ بنعم أو بلا لا تفسد صلاتہ . ھکذا في التبیین ویکرہ " ترجمہ :اگر نمازی نے سلام کا جواب اشارے سے دیا یا کسی نے نمازی سے کوئی چیز طلب کی اور نمازی نے اپنے ہاتھ یا سر سے ہاں یا ناں کا اشارہ کیا تو اس کی نماز فاسد نہیں ہو گی، یونہی تبیین میں ہے لیکن ایسا کرنا مکروہ ہے۔

(فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 98، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

37

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نماز میں رونے سے نماز کا حکم

سوال: اگر دوران نماز اپنے کسی مرحوم کی یاد میں بے اختیار آنکھوں سے آنسوں نکل جائیں تو کیا نماز ہو جائے گی؟

User id: Shaikh Abdullah Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے تو کوئی حرج نہیں نماز ہو جائے گی جیسا کہ بہار شریعت میں ہے " آہ، اوہ، اُف، تف یہ الفاظ درد یا مصیبت کی وجہ سے نکلے یا آواز سے رویا اور حرف پیدا ہوئے ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہی اور اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے تو حرج نہیں۔"

(بہار شریعت 'جلد 1 حصہ سوم 'صفحہ 612 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

02 رمضان المبارک 1444ھ / 13 مارچ 2023ء

ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا کیسا ہے؟

سوال: ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا کیسا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہاتھ کے اشارہ سے سلام کرنا منع ہے کہ یہ طریقہ یہود کا ہے مسلمان ہاتھ ملا کر سلام کرتے ہیں اور اشارے سے سلام کرنا حدیث پاک میں منع کیا گیا ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے "حدثنا قتيبة، حدثنا ابن لهيعة، عن عمرو بن شعيب، عن ابيه، عن جده، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " ليس منا من تشبه بغيرنا، لا تشبهوا باليهود , ولا بالنصارى، فإن تسليم اليهود الإشارة بالاصابع، وتسليم النصارى الإشارة بالاكف "عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے غیروں سے مشابہت اختیار کرے، نہ یہود کی مشابہت کرو اور نہ نصاریٰ کی، یہودیوں کا سلام انگلیوں کا اشارہ ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کا اشارہ ہے۔

(ترمذی شریف' حدیث نمبر 2695)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

39

وتر کو تہجد کے وقت ادا کرنا

سوال: عرض ہے کہ کچھ لوگ عشاء کی نماز کے وتر چھوڑ دیتے ہیں ہیں اور تہجد کے وقت پڑھتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

User id: Khalil Mehmood

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وتر تہجد کے ساتھ پڑھنا جائز ہے بلکہ جس کو تہجد کے وقت اٹھنے پر اعتماد ہو اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ وتر تہجد کے ساتھ پڑھے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے "جو شخص جاگنے پر اعتماد رکھتا ہو اس کو آخر رات میں وتر پڑھنا مستحب ہے، ورنہ سونے سے قبل پڑھ لے، پھر اگر پچھلے کو آنکھ کھلی تو تہجد پڑھے وتر کا اعادہ جائز نہیں۔

(بہار شریعت 'حصہ سوم 'صفحہ 457 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان مدنی

18 رجب المرجب 1444ھ / 30 جنوری 2024ء

وتر کی تیسری رکعت میں بلند آواز سے قراءت کی وجہ

سوال: وتر کی تیسری رکعت میں اونچی آواز سے قراءت کیوں کی جاتی ہے جبکہ فرائض میں دو رکعات کے ساتھ قراءت ہوتی ہے؟

User id: Qari Shahzad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وتر جماعت کے ساتھ ہوں تو اس کی تینوں رکعتوں میں قراءت شرعا جہر واجب ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے "فجر و مغرب و عشا کی دو پہلی میں اور جمعہ و عیدین و تراویح اور وتر رمضان کی سب میں امام پر جہر واجب ہے اور مغرب کی تیسری اور عشا کی تیسری چوتھی یا ظہر و عصر کی تمام رکعتوں میں آہستہ پڑھنا واجب ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 1 حصہ 3، صفحہ 544، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

جمعہ

جمعہ کی اذان ثانی میں انگلی اٹھانا اور انگوٹھے چومنا کیسا

سوال: جمعہ کی اذان ثانی میں شہادت کی انگلی اٹھانا اور انگوٹھے چومنا کیسا ہے؟

User id : Neyaz Ahmad Siddiqui

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جمعہ کی اذان ثانی میں شہادت کی انگلی اٹھانے میں حرج نہیں لیکن انگوٹھے چومنا منع ہے ہاں دل میں درود پاک پڑھ لیا جائے جیسا سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں" اذانِ خطبہ کے جواب اور اس کے بعد دُعا میں امام وصاحبین رضی اللہ تعالٰی عنہم کا اختلاف ہے بچنا اولٰی اور کریں تو حرج نہیں یوں ہی اذانِ خطبہ میں نام پاک سن کر انگوٹھے چومنا اس کا بھی یہی حکم ہے لیکن خطبہ میں محض سکوت وسکون کا حکم ہے خطبہ میں نامِ پاک سن کر صرف دل میں درود شریف پڑھیں اور کچھ نہ کریں زبان کو جنبش بھی نہ دیں۔"

(فتاوی رضویہ 'جلد8'صفحہ 473 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

جمعہ کے دن کاروبار کرنے کا حکم

سوال: کیا جمعہ کے دن کاروبار بند کرنا ضروری ہے یا کھولنے کی کوئی صورت بھی موجود ہے؟

User id: Javed iqbal

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ والے دن پورا دن کاروبار منع نہیں ہے صرف اذان جمعہ سے جمعہ ہونے تک منع ہے اس سے پہلے اور بعد میں تجارت وکاروبار کرنے کی اجازت ہے۔ جیسا کہ تفسیر درمنثور میں سورہ جمعہ کی تفسیر کے تحت حدیث پاک ہے ”عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرمت التجارۃ یوم الجمعۃ ما بین الأذان الأول إلی الإقامۃ إلی انصراف الإمام ، لأن اللہ یقول (یا أیہا الذین آمنوا إذا نودی للصلاۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا إلی ذکر) إلی (وذروا البیع)“ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ والے دن اذانِ اول سے لے کر اقامت ہونے، امام کے پھرنے (یعنی نماز کے ختم ہونے)تک تجارت حرام ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **”اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔“**

(درمنثور، فی التفسیر، سورۃ الجمعہ، سورت نمبر62، آیت نمبر9، جلد8، صفحہ 163، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

نماز جنازہ

بچہ مردہ پیدا ہوا تو غسل و کفن کا حکم

سوال: بچہ مردہ پیدا ہوا تو کیا غسل وکفن اور اذان دی جائے گی؟

User id: Farhan qaim khani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچہ مردہ پیدا ہوا تو اس کو ویسے ہی کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دینگے غسل وکفن ،کان میں اذان اور جنازہ نہ ہو گا جیسا کہ بہار شریعت میں ہے "مسلمان مرد یا عورت کا بچہ زندہ پیدا ہوا یعنی اکثر حصہ باہر ہونے کے وقت زندہ تھا پھر مر گیا تو اُس کو غسل و کفن دیں گے اور اس کی نماز پڑھیں گے ورنہ اُسے ویسے ہی نہلا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے اُس کے لیے غسل و کفن بطریق مسنون نہیں اور نماز بھی اس کی نہیں پڑھی جائے گی یہاں تک کہ سر جب باہر ہوا تھا اس وقت چیختا تھا مگر اکثر حصہ نکلنے سے پیشتر مر گیا تو نماز نہ پڑھی جائے اکثر کی مقدار یہ ہے کہ سر کی جانب سے ہو تو سینہ تک اکثر ہے اور پاؤں کی جانب سے ہو تو کمر تک۔"

(جلد1 صفحہ 846' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1444ھ / 29 فروری 2023ء

نماز جنازہ کی تکرار کا حکم

سوال: ایک میت کا دو بار جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟اور کیا ایک بندہ ایک میت کا دو بار جنازہ پڑھ سکتا ہے دونوں جواب واضح کریں۔

Group participan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

میت پر ایک مرتبہ جنازہ پڑھ لیا تو دوبارہ پڑھنا جائز نہیں البتہ اگر ولی کے علاوہ کسی ایسے شخص نے نماز جنازہ پڑھائی جس کو ولی پر مقدم ہونے کا حق حاصل نہ تھا اور ولی نے اس کی پیروی بھی نہ کی ہو تو اگر ولی چاہے تو اپنے حق کی وجہ سے نماز جنارہ کا اعادہ کرے گا اور جس نے پہلے نماز جنازہ پڑھ لیا تو اسکا ولی کے ساتھ دوبارہ پڑھنا جائز نہیں ہو گا جیسا کہ در مختار میں ہے (فإن صلى غيره) أي الولي (ممن ليس له حق التقدم) على الولي (ولم يتابعه) الولي (أعاد الولي) ولو على قبره إن شاء لأجل حقه لا لإسقاط الفرض، ولذا قلنا: ليس لمن صلى عليها أن يعيد مع الولي لأن تكرارها غير مشروع (وإلا) أي وإن صلى من له حق التقدم كقاض أو نائبه أو إمام الحي أو من ليس له حق التقدم وتابعه الولي (لا) يعيد ترجمہ: اگر ولی کے علاوہ کسی ایسے شخص نے نماز جنازہ پڑھائی جس کو ولی پر مقدم ہونے کا حق حاصل نہ تھا اور ولی نے اس کی پیروی بھی نہ کی ہو تو اگر ولی چاہے تو اپنے حق کی وجہ سے نماز جنارہ کا اعادہ کرے گا اگرچہ قبر پر ہی ہو نا کہ فرض کے ساقط ہونے کی وجہ سے۔ اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں جس شخص نے نماز جنازہ پڑھ لی وہ ولی کے ساتھ دوبارہ نہ پڑھے کیوں کہ نماز جنازہ کا تکرار جائز نہیں اور اگر ایسے شخص نے نماز جنازہ پڑھائی جس کو حق تقدم حاصل تھا جیسے قاضی یا اس کا نائب یا محلے کا امام یا وہ شخص جس کو حق تقدم تو حاصل نہیں اس نے نماز جنازہ پڑھائی اور ولی نے اس کی پیروی کی تو ولی جنازہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(در مختار کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ ج 3 ص 144)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

روزہ وتراویح کے متعلقہ احکام

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اگر چند دن تراویح نہ پڑھی یا روزہ نہ رکھا تو اعتکاف کا حکم

سوال: اگر کسی وجہ سے یا سستی کی وجہ سے تراویح دو چار دن نہ پڑھ سکیں تو اعتکاف بھی نہیں بیٹھ سکتے؟ اور بیماری یا سفر کی وجہ سے روزہ قضا ہو گیا تو اعتکاف کا کیا حکم؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزہ قضا ہونے یا تراویح بامر مجبوری رہ جانے کی صورت میں اعتکاف کرنے میں حرج نہیں۔ ہاں اعتکاف میں روزہ شرط ہے وہ چھوڑنے کی اجازت نہ ہو گی چھوڑا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا جیسا کہ بدائع الصنائع میں جہاں اعتکاف کی شرائط بیان کی ہیں وہاں پر فرمایا: ومنھا: الصَّوْمُ فَإِنَّهُ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الِاعْتِكَافِ الْوَاجِبِ بِلَا خِلَافٍ بَيْنَ أَصْحَابِنَا ان شرائط میں سے روزہ بھی ہے پس بے شک اعتکاف واجب کے صحیح ہونے کے لئے روزہ شرط ہے ہمارے اصحاب (احناف) میں اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں۔

(بدائع الصنائع ج2 کتاب الاعتکاف فصل شرائط صحۃ الاعتکاف ص108 مطبوعہ دار لکتب العلمیہ)

بہار شریعت میں ہے "اعتکافِ سنت یعنی رمضان شریف کی پچھلی دس تاریخوں میں جو کیا جاتا ہے اُس میں روزہ شرط ہے لہٰذا اگر کسی مریض یا مسافر نے اعتکاف تو کیا مگر روزہ نہ رکھا تو سنت ادا نہ ہوئی بلکہ نفل ہوا۔

(بہار شریعت حصہ 5 اعتکاف کا بیان ص1028 مکتبۃ المدینہ دعوت اسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

02 رمضان المبارک 1444ھ / 13 مارچ 2023ء

اگر روزے کے کفارے میں ساٹھ روزے نہ رکھ سکیں تو کیا کریں؟

سوال: اگر روزے میں ہمبستری کی صورت میں 60 روزے نہ رکھ پائیں تو اور کوئی صورت نکل سکتی ہے؟

User id: Naila saqlain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کا کفارہ صرف ساٹھ روزے ہی نہیں بلکہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا بھی ہے اگر آپ روزے نہیں رکھ سکتے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دیں اور غلام والی صورت مفقود ہے جیسا کہ روزے کا کفارہ حدیث پاک میں بیان فرمایا: ”فاعتق رقبة قال ليس عندی، قال فصم شهرين متتابعين قال لااستطيع، قال فاطعم ستين مسكينا“ ترجمہ: تو ایک گردن آزاد کر، انہوں نے عرض کی کہ یہ میرے پاس نہیں ہے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا دو مہینے کے روزے رکھو، انہوں نے عرض کی کہ مجھ میں اس کی بھی استطاعت نہیں ہے تو آپ ص صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

(صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب نفقۃ المعسر، جلد2، صفحہ 808، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

باجماعت تراویح نہ پڑھنے کا حکم

سوال: غیر حافظ شخص ہے تراویح جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتا تو کیا گنہگار ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تراویح بہتر ہے جماعت کے ساتھ ادا کی جائے کہ نمازِ تراویح باجماعت ادا کرنا واجب نہیں بلکہ سنت موکدہ علی الکفایہ ہے یعنی اگر اہل محلہ میں سے چند افراد مسجد میں باجماعت نمازِ تراویح ادا کرلیں تو بقیہ سب سے مسجد کی جماعت ساقط ہو جائے گی۔ اور فرض نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے اگر یہ باجماعت نماز ادا کرتا ہے اور تراویح الگ پڑھتا ہے تو گنہگار نہ ہو گا جیسا کہ ھدایہ میں ہے:" والسنة فیھا الجماعة لکن علی وجه الکفایة حتی لو امتنع اھل المسجد عن اقامتھا کانوا مسیئین ولو اقامھا البعض فالمتخلف عن الجماعة تارک للفضیلة" ترجمہ: اور تراویح باجماعت ادا کرنا سنتِ کفایہ ہے حتی کہ اگر (تمام) اہل مسجد نے جماعتِ تراویح کو ترک کر دیا تو سب مرتکبِ اساءت ہوں گے اور اگر بعض نے جماعت قائم کی اور بعض جماعت سے پیچھے رہ گئے تو پیچھے رہ جانے والے مسجد کی جماعت کی فضیلت کے تارک ہوئے۔

(ھدایہ، کتاب الصلاۃ، فصل فی قیام رمضان، ج01، ص157، مطبوعہ لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ
مولانا فرمان رضا مدنی
02 رمضان المبارک 1444ھ / 13 مارچ 2023ء

بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے روزہ چھوڑ دینے کا حکم

سوال: میں اپنے بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے روزہ چھوڑتی ہوں تو کیا میں اس کا فدیہ دے سکتی ہوں؟

User id: Abdul Abdul

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دودھ پلانے والی عورت کو اگر اپنی یا اپنے بچے کی جان جانے کا خوف ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے لیکن بعد میں اس کی قضا اس پر لازم ہو گی فدیہ نہیں دے گی اور نہ ہی کوئی کفارہ۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے:''الحامل والمرضع إذا خافتا على أنفسهما أو ولدهما أفطرتا وقضتا. ولا كفارة عليهما كذا في الخلاصة'' ترجمہ: حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو جب اپنی یا بچے کی جان کا اندیشہ ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتی ہیں اور اس کی قضا کریں گی ان دونوں پر اس کا کفارہ نہیں۔ اسی طرح خلاصہ میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 207، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

اور علامہ عبد الغنی میدانی حنفی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:''والحامل والمرضع إذا خافتا على ولديهما أفطرتا وقضتا ولا فدية عليهما'' ترجمہ:" حاملہ اور مرضعہ کو جب بچے کی جان کا خوف ہو تو روزہ چھوڑ دیں گی اور اس کی قضا کریں گی ان پر اس کا فدیہ نہیں ہے۔" (اللباب فی شرح الکتاب، ج 2، ص 83، مطبوعہ دار الكتاب العربي، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1444ھ / 29 فروری 2023ء

بیس سے کم تراویح پڑھنے کا حکم

سوال: اگر کسی نے 20 سے کم تراویح پڑھی تو کیا اس کی سنت مؤکدہ ادا ہو جائے گی؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تراویح بیس رکعت سنت مؤکدہ ہے کم ادا کی تو نہ ہونگی اور بیس مکمل ادا کرنے سے ہی سنت پوری ہوگی جیسا کہ معجم کبیر، معجم اوسط، مصنف ابن ابی شیبہ کی حدیث پاک میں ہے عن ابن عباس أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی فی رمضان عشرین رکعۃ والوتر ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رویت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں بیس رکعت تراویح اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الصلوٰۃ، کم یصلی فی رمضان من رکعۃ، جلد 2، صفحہ 164، مکتبۃ الرشد، الریاض)

اور مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر میں ہے" (التراویح سنۃ مؤکدۃ) للرجال والنساء جمیعا (فی کل لیلۃ من رمضان بعد العشاء ۔۔ عشرون رکعۃ "ترجمہ: رمضان المبارک کی ہر رات میں عشاء کے بعد تراویح کی نماز بیس رکعت مرد و عورت سب کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔

(مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر، کتاب الصلاۃ، فصل فی التراویح، ج 1، ص 135، دار إحیاء التراث العربي، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

05 رمضان المبارک 1444ھ / 16 مارچ 2024ء

بیماری کی وجہ سے جو روزے چھوڑے ان کی قضا کا حکم

سوال: میرے والد صاحب تقریباً سات آٹھ سال پہلے بیماری کی وجہ سے رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھ سکے پھر انہیں موقع ہی نہیں ملا غربت کی وجہ سے گھر سے باہر سفر میں تھے اگرچہ وہ بہت کمزور اور بیمار تھے لیکن خاندان کا پیٹ پالنا ان کے ذمہ تھا اس لئے وہ روزوں کی قضا نہ کر سکے اب بھی کمزور اور بیمار ہیں رمضان المبارک کا روزہ مشکل سے رکھتے ہیں تو میرا سوال یہ ہے کہ سات آٹھ سال پہلے ان سے جو روزے قضا ہوئے تو اگر وہ روزہ نہ رکھ سکیں تو پھر ان کا کفارہ ادا کرنا ٹھیک ہو گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ کے والد صاحب ابھی حیات ہیں اور روزے بھی رکھ رہے ہیں ان کو قضا کرنے کا ہی حکم ہے اگر وہ گرمیوں میں نہیں کر سکتے تو سردیوں میں قضا کر لیں اکٹھے نہیں رکھ سکتے تو الگ الگ قضا کر لیں لیکن کفارہ کی اجازت نہ ہو گی جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت ایک مقام پر فرماتے ہیں: ”جس جوان یا بوڑھے کو کسی بیماری کے سبب ایسا ضعف ہو کہ روزہ نہیں رکھ سکتے انہیں بھی کفارہ دینے کی اجازت نہیں بلکہ بیماری جانے کا انتظار کریں اگر قبلِ شفا موت آجائے تو اس وقت کفارہ کی وصیت کر دیں غرض یہ ہے کہ کفارہ اس وقت ہے کہ روزہ نہ گرمی میں رکھ سکیں نہ جاڑے میں، نہ لگاتار نہ متفرق اور جس عذر کے سبب طاقت نہ ہو اس عذر کے جانے کی امید نہ ہو، جیسے وہ بوڑھا کہ بڑھاپے نے اُسے ایسا ضعیف کر دیا کہ روزے متفرق کر کے جاڑے میں بھی نہیں رکھ سکتا تو بڑھاپا تو جانے کی چیز نہیں ایسے شخص کو کفارہ کا حکم ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 547، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

حالت حیض میں چھوڑے روزوں کی قضا کا حکم

سوال: عورت حیض و نفاس کی وجہ سے جو رمضان کے روزے چھوڑے کیا اُن کی قضا لازم ہے؟

User id: Prince Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حیض و نفاس کے روزوں کی قضا حالت پاکی میں لازم ہو گی کہ اس حالت میں روزہ رکھنا جائز نہیں ہے جیسا کہ صحیح مسلم کی حدیثِ پاک میں ہے:"عن عائشة كان يصيبنا ذلك فنؤمر بقضاء الصوم و لا نؤمر بقضاء الصلاة"یعنی حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ماہواری میں ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا گیا لیکن نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا گیا۔

(صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب وجوب بقضاء الصوم علی الحائض، ج01، ص153، مطبوعہ کراچی)

اور فتاوی عالمگیری میں ہے: "أن يحرم عليهما الصوم فتقضيانه هكذا في الكفاية" یعنی حیض و نفاس والی عورت کے لیے روزہ رکھنا حرام ہے پس یہ دونوں بعد میں اس روزے کی قضا کریں گی، کفایہ میں اسی طرح مذکور ہے۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج01، ص38، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1444ھ / 29 فروری 2023ء

دوران سفر روزہ رکھنے کا حکم

سوال: اگر ایک بندہ سفر پر ہو اور سفر بھی دو دن اور ایک رات کا ہو بذریعہ بس ہو تو روزہ نہ چھوڑے تو کیا حکم ہو گا اس روزے کا جبکہ اتنی مشقت کا سامنا بھی نہ ہو اور بندہ روزہ رکھ لے؟

User id: Fareed Gul gujjar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر وہ سفر بانوے کلومیٹر ہے تو ایسا شخص مسافر ہے اور حالت سفر میں جو روزے آئیں گے اس کو رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار ہے اور نقصان کا اندیشہ نہ ہو تو رکھنا بہتر ہے۔ جیسا کہ بخاری شریف میں ہے " أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ، قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَأَصُومُ فِي السَّفَرِ، وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ؟ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ". حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی میں سفر میں روزہ رکھوں؟ وہ روزے بکثرت رکھا کرتے تھے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر جی چاہے تو روزہ رکھ اور جی چاہے افطار کر۔

(بخاری شریف 'حدیث نمبر 1943)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

روزے کی نیت کب تک کر سکتے ہیں؟

سوال: زید کی طبیعت خراب رہتی ہے اس نے سحری کر کے ارادہ کیا کہ اگر اس کی طبیعت ٹھیک رہی تو وہ زوال سے پہلے پہلے نیت کر کے روزہ رکھ لے گا ورنہ نہیں رکھے گا کیا اس طرح نیت درست ہے؟

User id: Fahad Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رمضان المبارک کے روزے کی نیت غروب آفتاب سے لے کر اس دن زوال تک کر سکتے ہیں لہذا صورت مسئولہ میں روزہ کی نیت کی تو روزہ رکھنا درست ہو گا چنانچہ علامہ علاؤالدین حصکفی علیہ الرحمۃ درمختار میں لکھتے ہیں: " یصح أداء صوم رمضان والنذر المعین والنفل بنیة من اللیل الی الضحوة الکبری "یعنی ادائے رمضان، نذرِ معین اور نفل روزوں کی غروبِ آفتاب سے ضحوۂ کبری تک نیت کر سکتے ہیں۔

(درمختار مع ردالمحتار، ج3، ص393، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ
مولانا فرمان رضا مدنی
02 رمضان المبارک 1444ھ / 13 مارچ 2023ء

روزے کی حالت میں برش کرنے کا حکم

سوال: کیا روزے دار روزے کی حالت میں برش کر سکتا ہے؟

User id: Abdul Abdul

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں برش کرنے سے بچنا چاہیے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی ذرات حلق میں چلے جاتے ہیں اور اگر حلق میں ذائقہ محسوس ہوا تو روزہ ٹوٹ جائے گا ورنہ روزہ مکروہ ہو گا جیسا کہ فتاوی فیض الرسول میں ہے: " حالت روزہ میں کسی طرح کا منجن یا کول گیٹ وغیرہ کا استعمال بلاضرورت صحیحہ مکروہ ہے اگر اس کا کچھ حصہ حلق میں چلا گیا اور حلق میں اس کا مزہ محسوس ہوا تو روزہ جاتا رہا۔"

(فتاوی فیض الرسول جلد ۱ صفحہ ۵۱۴)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

07 رمضان المبارک 1444ھ / 18 مارچ 2024ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

روزے کی حالت میں بوس وکنار سے انزال ہو گیا تو کفارے کا حکم

سوال: مفتی صاحب اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے روزے کی حالت میں بوس وکنار کر رہا تھا دخول نہیں کیا اور انزال ہو گیا تو کفارے کا کیا حکم ہے؟

User id: Nabeel idrees hanafi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا کرنا ہو گی کفارہ لازم نہ آئے گا جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے "واذا قبل امراتہ وانزل فسد صومہ من غیر کفارۃ کذا فی المحیط" اور جب اپنی بیوی کا بوسہ لیا اور انزال ہو گیا تو روزہ بغیر کفارہ کے فاسد ہو جائے گا۔" (الفتاوی الھندیۃ، ۱/۲۰۴)

اور بہار شریعت میں ہے "عورت کا بوسہ لیا یا چُھوا یا مباشرت کی یا گلے لگایا اور اِنزال ہو گیا تو روزہ جاتا رہا اور عورت نے مرد کو چُھوا اور مرد کو انزال ہو گیا تو روزہ نہ گیا۔ عورت کو کپڑے کے اوپر سے چُھوا اور کپڑا اتنا دبیز (موٹا) ہے کہ بدن کی گرمی محسوس نہیں ہوتی تو فاسد نہ ہوا اگرچہ انزال ہو گیا۔"

(بہار شریعت جلد 1 صفحہ 994 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا فرمان رضا مدنی

10 رمضان المبارک 1444ھ / 21 مارچ 2024ء

روزے کی حالت میں زنا کیا تو کفارہ ہو گا یا نہیں؟

سوال: روزہ کے حالت میں کسی لڑکی سے جان بوجھ کر زنا کیا تو اس پر کفارہ لازم ہو گا یا نہیں؟ اور کفارہ بھی بیان فرمادیں۔

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زنا کرنا ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور پھر رمضان میں کرنا شدید حرام ہے کہ حرمت والے مہینے کی تعظیم کے خلاف ہے۔ زنا کرنے اور کروانے والی دونوں روزہ دار تھے تو دونوں پر کفارہ لازم آیا ساٹھ روزے لگاتار کفارے میں اور ایک قضا کے طور پر اور اس فعل حرام سے توبہ بھی لازم ہے۔ اور روزے کا کفارہ وہی ہے جو ظہار کا کفارہ ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: "عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر الذی افطر یوما من رمضان بکفارۃ الظھار" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رمضان کا روزہ توڑا تو نبی ﷺ نے اسے ظہار کا کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔

(سنن دار قطنی، کتاب الصیام، باب القبلۃ للصائم، جلد 3، صفحہ 167، بیروت)

اور روزے کا کفارہ حدیث پاک میں بیان فرمایا: "فاعتق رقبۃ قال لیس عندی، قال فصم شھرین متتابعین قال لا استطیع، قال فاطعم ستین مسکینا" ترجمہ: تو ایک گردن آزاد کر، انہوں نے عرض کی کہ یہ میرے پاس نہیں ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا دو مہینے کے روزے رکھو، انہوں نے عرض کی کہ مجھ میں اس کی بھی استطاعت نہیں ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

(صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب نفقۃ المعسر، جلد 2، صفحہ 808، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

کیا اعتکاف کیلئے جامع مسجد ہونا ضروری ہے؟

سوال: اعتکاف کے لیے جامع مسجد ہونا ضروری ہے ؟کیا جس مسجد میں جمعہ نہیں ہوتا اس میں اعتکاف نہیں کرسکتے ؟

User id: Hassan Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اعتکاف کے لیے جامع مسجد ہونا ضروری نہیں ہر مسجد میں اعتکاف ہو جائے گا اس لیے کہ قرآن پاک میں اعتکاف کے لیے مسجد کا ذکر ہے اور حدیث پاک میں جو جامع کا لفظ ہے وہ حکم استحبابی ہے جیسا کہ اللہ عزوجل قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:﴿وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ﴾ ترجمہ کنز الایمان : " اور عورتوں کو ہاتھ نہ لگاؤ جب تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو "سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے : " ولا اعتکاف الا في مسجد جامع" ترجمہ : (مردوں کا) اعتکاف نہیں ہو گا مگر جامع مسجد میں ۔

(سنن ابی داوٗد، جلد2، صفحہ 333، مطبوعہ بیروت)

اس کے تحت "جامع" کی قید استحبابی ہونے سے متعلق مرآۃ المناجیح میں ہے : "اگر اس سے جمعہ والی مسجد مراد ہو جہاں نمازجمعہ بھی ہوتی ہو تو یہ حکم استحبابی ہے کہ جمعہ والی مسجد میں اعتکاف مستحب ہے(اعتکاف) جائز تو ہر مسجد میں ہے۔ "

(مرآۃ المناجیح، جلد3، صفحہ216، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک1444ھ / 20 مارچ 2024ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ماہ رمضان سے 15 دن پہلے کے روزے

سوال: سنا ہے کہ ماہ رمضان سے 15 دن پہلے اور کسی بھی قسم کے روزے رکھنا بند کر دینا چاہیے؟

User id: Aftab sham

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کریم آقا ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ﷺ شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے اس لیے جسے قوت ہو وہ بھی روزے رکھے اور بعض روایات میں نصف شعبان کے بعد منع کیا گیا ہے اس لیے کہ جو کمزور ہیں وہ روزے نہ رکھیں تاکہ رمضان کے روزوں پر اثر نہ پڑے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے آپ ﷺ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے نہ رکھا کرتے بلکہ پورے شعبان ہی کے روزے رکھ لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے: اپنی اِستِطاعت کے مُطابق عمل کرو کہ اللہ پاک اُس وَقت تک اپنا فَضل نہیں روکتا جب تک تم اُکتا نہ جاؤ۔ (صَحیح بُخاری ج ۱ ص ۶۴۸ حدیث ۱۹۷۰)

حَضرتِ عَلّامہ مُفتی محمد شریف الحق اَمجدی علیہ الرحمہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: مُراد یہ ہے کہ شَعبان میں اَکثر دِنوں میں روزہ رکھتے تھے اسے تَغلِیباً (یعنی غلبے اور زِیادت کے لحاظ سے) کُل (یعنی سارے مہینے کے روزے رکھنے) سے تعبیر کر دیا۔ جیسے کہتے ہیں: "فُلاں نے پُوری رات عبادت کی" جب کہ اس نے رات میں کھانا بھی کھایا ہو اور ضَروریات سے فَراغت بھی کی ہو، یہاں تَغلِیباً اکثر کو کُل کہہ دیا۔ مزید فرماتے ہیں: اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ شعبان میں جسے قوت ہو وہ زیادہ سے زیادہ روزے رکھے۔ البتّہ جو کمزور ہو وہ روزہ نہ رکھے کیونکہ اس سے رَمَضان کے روزوں پر اَثر پڑے گا یہی مَحمَل (یعنی مُرادو مقصد) ہے ان احادیث کا جن میں فرمایا گیا کہ نِصف شَعبان کے بعد روزہ نہ رکھو۔ (ترمذی حدیث ۷۳۸) (نزھۃ القاری، ج ۳، ص: ۳۸۰، ۳۷۷)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

نفل روزہ توڑنے کا کیا حکم ہے؟

سوال: نفل روزہ توڑنے کا کیا حکم ہے؟

User id: Iftikhar Ahmed Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بلاعذر شرعی نفلی روزہ توڑنا بھی جائز نہیں ہے۔ہاں اگر کوئی شرعی عذر ہو توکئی صورتوں میں ضحوی کبری سے قبل اور کئی صورتوں میں عصر سے قبل نفلی روزہ توڑ سکتے ہیں جیسا کہ بہار شریعت میں صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "نفل روزہ بلاعذر توڑ دینا ناجائز ہے مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ کھائے گا تو اسے ناگوار ہوگا یا مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان کو اذیت ہوگی تو نفل روزہ توڑ دینے کے لیے یہ عذر ہے بشرطیکہ یہ بھروسہ ہو کہ اس کی قضارکھ لے گا اور بشرطیکہ ضحوہ کبریٰ سے پہلے توڑے بعد کو نہیں، زوال کے بعد ماں باپ کی ناراضی کے سبب توڑ سکتا ہے اور اس میں بھی عصر کے قبل تک توڑ سکتا ہے بعد عصر نہیں۔"

(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ 1007، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نفل روزہ یا منت کا روزہ توڑنے کا حکم

سوال: اگر کوئی نفلی روزہ توڑ دے یا منت کا تو کیا کفارہ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نفلی روزہ یا منت کا روزہ رکھا تو پورا کرنا واجب ہے توڑا تو گنہگار ہو گا۔ اور اس کی قضا واجب ہے کفارہ نہ دینا ہو گا کہ کفارہ صرف فرض روزے کا ہوتا ہے جیسا کہ بدائع صنائع میں ہے: "اذا شرع فی التطوع یلزمه المضی فیه واذا افسده یلزمه القضاء ان المؤدی عبادة، وابطال العبادة حرام، لقوله تعالیٰ ولا تبطلوا اعمالکم فیجب صیانتها عن الابطال، وذلک بلزوم المضی فیها، واذا افسدها فقد افسد عبادة واجبة الاداء، فیلزمه القضاء جبرا للغائت" جب کوئی نفلی عبادت شروع کر دے تو اسکو پورا کرنا واجب ہے اگر فاسد کرے گا تو اس پر قضاء لازم ہے ادا کی جانے والی عبادت ہے اور اس کو باطل کرنا حرام ہے اللہ کے اس فرمان کی وجہ سے کہ اعمال کو باطل نہ کرو تو ان کو باطل کرنے سے بچانا واجب ہے اور یہ انکو پورا کرنے سے ہو گا تو جب کوئی انھیں توڑ دے تو اس نے ایک ایسی عبادت کو توڑا جو اس پر واجب تھی تو اس پر اسکی غایت کا نقصان پورا کرنے کیلئے قضاء لازم ہے۔ (بدائع صنائع، 2/279)

اور بہار شریعت میں ہے: ادائے رمضان کے علاوہ اور کوئی روزہ فاسد کر دیا ان سب صورتوں میں صرف قضاء لازم ہے۔ ملخصا (بہارِ شریعت، 1/989، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

نکاح و طلاق

عدت کب سے شروع ہو گی طلاق سے یا نادرا رجسٹریشن سے

سوال: عدت کس دن سے شروع ہوتی ہے جس دن زبان سے تیسری طلاق دیدی یا جس دن نادرا میں رجسٹر کرائی؟

User id: Muhammad ayaz attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس دن طلاق ہوئی اسی دن سے عدت شروع ہو گئی۔ نادرا رجسٹریشن کا اعتبار نہ ہو گا اس لیے کہ عدت طلاق دیتے ہی شروع ہو جاتی ہے جیسا کہ قدوری شریف میں ہے:"و ابتداء العدۃ فی الطلاق عقیب الطلاق و فی الوفاۃ عقیب الوفاۃ فان لم تعلم بالطلاق او الوفاۃ حتی مضت العدۃ فقد انقضت عدتھا"ترجمہ:عدتِ طلاق کی ابتدا طلاق واقع ہونے کے فورا بعد سے ہو جاتی ہے اور عدتِ وفات کی شروعات انتقال کے فورا بعد تو اگر عورت کو طلاق یا وفات کا علم نہ ہوا یہاں تک کہ عدت کا وقت گزر گیا تو تحقیق اس کی عدت ختم ہو گئی۔

(مختصر القدوری، کتاب العدۃ، صفحہ 402، موسسۃ الریان)

اور بہار شریعت میں ہے:"طلاق کی عدت وقتِ طلاق سے ہے اگرچہ عورت کو اس کی اطلاع نہ ہو کہ شوہر نے اُسے طلاق دی ہے اور تین حیض آنے کے بعد معلوم ہوا تو عدت ختم ہو چکی اور اگر شوہر یہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو اتنے زمانہ سے طلاق دی ہے تو عورت اُسکی تصدیق کرے یا تکذیب، عدت وقت اقرار سے شمار ہو گی۔"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 236، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

عورت اپنی مرضی سے میکے چلی گئی تو کیا شوہر پر نفقہ ہو گا؟

سوال: عورت اپنی مرضی سے اپنے میکہ میں بیٹھی ہے شوہر کے بلانے پر اس کے گھر نہیں اتی ایسی حالت میں شوہر کے لیے نان ونفقہ کا کیا حکم ہے؟

User id: Mohd ajaz hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسی عورت شوہر کی نافرمان کہلائے گی اور اس کا نفقہ یعنی خرچ عورت پر دیناضروری نہیں ہو گا جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”عورت کا نان ونفقہ کہ شوہر کے یہاں پابند رہنے کا بدلہ ہے، اگر ناحق اس کے یہاں سے چلی جائے گی تو جب تک واپس نہ آئے گی کچھ نہ پائے گی۔“

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 391، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”عورت شوہر کے یہاں سے ناحق چلی گئی تو نفقہ نہیں پائے گی جب تک واپس نہ آئے اور اگر اُس وقت واپس آئی کہ شوہر مکان پر نہیں بلکہ پردیس چلا گیا ہے جب بھی نفقہ کی مستحق ہے۔“

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 8، صفحہ 262، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

قبل از رخصتی طلاق دی تو دوبارہ نکاح کا حکم

سوال: قبل از رخصتی طلاق مغلظہ ہوگئی (دخول نہیں ہوا) اب کیا حلالہ کے بنا دوبارہ ان کا نکاح ممکن ہے؟

User id: Raza Rehman khattak

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

طلاق مغلظہ (یعنی اگر شوہر نے اکٹھی تین طلاقیں یوں دیں کہ تجھے تین طلاقیں ہیں تو تینوں ہو جائیں گی) کے بعد بغیر حلالہ کے بیوی کے ساتھ دوبارہ نکاح نہیں ہو سکتا اگرچہ رخصتی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: ﴿فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يَّتَرَاجَعَاۤ﴾ ترجمہ کنزالایمان: پھر اگر تیسری طلاق اسے دی تو اب وہ عورت اسے حلال نہ ہو گی جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے پھر وہ دوسرا اگر اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ پھر آپس میں مل جائیں۔ (پارہ 2، سورۃ البقرہ، آیت 230)

اور فتاوی عالمگیری میں ہے: "إذا طلق الرجل امراته ثلاثا قبل الدخول بها وقعن عليها فان فرّق الطّلاق بَانَتْ بِالْأُولى ولم تقع الثانية والثالثة كذا في الهداية یعنی اگر کسی نے اپنی غیر مدخولہ بیوی کو تین طلاقیں دیں (مثلاً یوں کہا میں نے تجھے تین طلاقیں دیں تو تینوں واقع ہو جائیں گی اور عورت مغلظہ ہو جائے گی) اور اگر طلاق میں تفریق کی تو ایک طلاق بائن واقع ہو گی اور دوسری تیسری لغو ہو جائے گی۔ (فتاوی عالمگیری جلد 1 صفحہ 349، مطبوعہ مصر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

زکوٰۃ

زکاۃ کی رقم پالتو جانوروں پر خرچ کر سکتے ہیں؟

سوال: کیا اپنی زکاۃ کی رقم اپنے پالتو جانوروں پر خرچ کر سکتے ہیں؟

User id: عامر خان چغرزئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکاۃ جانوروں پر نہیں خرچ کر سکتے۔ کی تو زکاۃ ادا نہ ہو گی اس لیے کہ زکاۃ کو کسی فقیر شرعی کا مالک بنانا ضروری ہے جیسا کہ فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت علیہ رحمہ فرماتے ہیں۔"زکوٰۃ کا رکن تملیکِ فقیر (یعنی فقیر کو مالک بنانا) ہے۔ جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو کیسا ہی کارِ حَسن ہو جیسے تعمیرِ مسجد یا تکفینِ میت یا تنخواہِ مدرسانِ علمِ دین، اس سے زکوٰۃ نہیں ادا ہو سکتی۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 269، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

65

زکوۃ واجب ہو جانے کی صورت میں تاخیر کرنا کیسا؟

سوال: اگر کسی شخص کی رقم جنوری میں نصاب تک پہنچی اور وہ رمضان میں اپنے ملک جاکر تسلی کر کے زکاۃ ادا کرنا چاہتا ہے تو کیا ایسا جائز ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وہ جس ملک میں ہے وہیں سے سال مکمل ہوتے ہی زکاۃ ادا کر دے اگرچہ اپنے ملک ہی اس کی رقم دے دے لیکن جب سال مکمل ہو گیا تو تاخیر کرنا جائز نہیں ہے اور تاخیر کرنے کی صورت میں گنہگار ہو گا۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر سال گزر گیا اور زکوٰۃ واجب الادا ہو چکی تو اب تفریق و تدریج ممنوع ہو گی بلکہ فوراً تمام و کمال زر واجب الادا ادا کرے کہ مذہبِ صحیح و معتمد و مفتی پر ادائے زکوٰۃ کا وجوب فوری ہے جس میں تاخیر باعثِ گناہ۔

(فتاوٰی رضویہ، جلد 10، صفحہ 76، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان مدنی

18 رجب المرجب 1444ھ / 30 جنوری 2024ء

کریانہ سٹور کی زکوۃ کس طرح ادا کریں

سوال: ایک بندہ نے ایک کریانہ کی دکان بنائی اور اس میں سامان ڈالا تقریباً چار لاکھ کا اور ایک سال کے بعد اب سامان چار لاکھ سے زیادہ ہے قوی یقین نہیں کہ کتنا ہے لیکن پہلے سے زیادہ ہے تو کیا اس پر زکوۃ ہو گی اگر ہو گی تو کیسے سامان کا حساب لگائے کیونکہ کریانہ کی دکان میں بہت ساری چیزیں ہوتی ہیں گنتی کرنا مشکل ہے؟

User id: Abu Bakr

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کریانہ کی دکان کا حساب کرنا مشکل نہیں ہے ہاں جن اشیاء کا حساب لگانا مشکل ہے ان کو ظن غالب سے شمار کر لیا جائے اور زکاۃ بھی ظن غالب کے اعتبار سے ادا کر دی جائے تاکہ فرض کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی نہ ہو۔ جیسا کہ فتاویٰ اہلِ سنت (احکامِ زکوٰۃ) میں سوال ہوا کہ ہمارا کٹ پیس (Cut Piece) کا کاروبار ہے اور دکان پر بہت زیادہ مال ہے جس کی پیمائش نہیں کر سکتے تو اُس کی زکوٰۃ کس طرح ادا کی جائے؟ اگر زکوٰۃ اندازے سے ادا کی جائے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ جواب دیا گیا: "شرعاً جن اموال پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے اُن میں مالِ تجارت بھی ہے اور اس مالِ تجارت پر زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے اس مال کی مالیت کا علم ہونا ضروری ہے اور کسی بھی تاجر کے لیے اپنے مالِ تجارت کی مالیت کا حساب لگانا کوئی مشکل امر نہیں۔ ظنِ غالب سے اِس کا حساب لگائیں اور اندازے سے تھوڑا زیادہ ہی لگا لیں تاکہ فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ رہ جائے، پس آپ کی دکان میں جتنا بھی مالِ تجارت (یعنی کپڑا وغیرہ) ہے اُس کی مالیت کا حساب لگائیں اور اگر آپ پر کچھ دَین (قرض) ہو تو وہ اُس میں سے مِنْہا (مائنس) کر کے جو باقی بچے اُس پر آپ کو زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔"

(فتاویٰ اہلِ سنت، مالِ تجارت سے متعلق مسائلِ زکوٰۃ، صفحہ 328، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

ماموں کوزکوۃ دینے کا حکم

سوال: جناب میرے ماموں ہیں گھر اُن کا اپنا ہے اور کاروبار بھی ہے گزارے لائق اُن کے بیٹے کی طبیعت بہت خراب ہے تو کیا ان کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر وہ شرعی فقیر ہیں یعنی صاحب نصاب نہیں اور وہ ہاشمی خاندان سے نہ ہوں تو زکاۃ دے سکتے ہیں اس لیے کہ جو رشتہ ولادت (یعنی اپنے آباؤ اجداد یا اولاد) میں نہ ہوں ان رشتہ داروں کو زکاۃ دے سکتے ہیں جیسا کہ درمختار میں ہے:"ولا الی من بینهما ولاد ۔۔۔او بینهما زوجیة"یعنی جن کے مابین ولادت یا زوجیت کا رشتہ ہو وہ ایک دوسرے کو زکاۃ نہیں دے سکتے۔ (درمختار متن ردالمحتار، جلد3، صفحہ 344-345، مطبوعہ: کوئٹہ)

اس کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"وقید بالولاد لجوازہ لبقیة الاقارب کالاخوة والاعمام والاخوال الفقراء"یعنی رشتہ ولادت کی قید لگائی کیونکہ ان کے علاوہ باقی رشتہ داروں کو زکاۃ دینا جائز ہے جیسے فقراء بہن بھائی، چچا، ماموں وغیرہ۔

(ردالمحتار، جلد3، صفحہ 344، مطبوعہ: کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــه

مولانا محمد فرمان مدنی

18 رجب المرجب 1444ھ / 30 جنوری 2024ء

حلال و حرام

باپ حرام کماتا ہو تو کیا کھانے والے گنہگار ہونگے

سوال: کیا باپ حرام مال کے ساتھ اولاد کی اور بیوی کی پرورش کرتا ہو تو کیا اس کا گناہ اولاد کو بھی ہو گا یا نہیں؟

User id: محمد اسد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر باپ سو فیصد حرام مال کماتا ہے تو اس کی آمدنی اور اس کے کھانے سے بچنا چاہیے باقی اگر وہ کھانے والی کوئی چیز لے کر آیا ہو تو اسے کھانا حرام نہیں اگرچہ بچنا بہتر ہے۔"وفی جامع الجوامع: اشتری الزوج طعاماً أو كسوةً من مال خبيث جاز للمرأة أكله ولبسها، والإثم على الزوج"اور جامع الجوامع میں ہے کہ مرد نے خبیث مال سے کھانا یا کپڑے خریدے تو بیوی کے لیے کھانے کو کھانا اور کپڑے کو پہننا جائز ہے اور گناہ شوہر پر ہو گا۔

(الدر المختار وحاشیۃ ابن عابدین (رد المحتار) (6 / 191)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 رجب المرجب 1444ھ / 30 جنوری 2024ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بامر مجبوری شراب یا مردار کھانے کا حکم

سوال: کوئی شخص ایسی جگہ پھنس جائے جہاں کوئی چیز نہ ملے اور وہاں شراب یا مردار ہو تو کیا کھانے کی اجازت ہو گی؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی اگر جان جانے کا خوف ہو تو حرام کردہ شی اتنی کھانا جائز ہے کہ جان بچ جائے بلکہ فرض ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہوا اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ-فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ-اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ترجمہ کنزالایمان : اس نے یہی تم پر حرام کیے ہیں مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جو غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا تو جو ناچار ہو نہ یوں کہ خواہش سے کھائے اور نہ یوں کہ ضرورت سے آگے بڑھے تو اس پر گناہ نہیں بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے **مُضطر** یعنی مجبور جسے حرام چیزیں کھانا حلال ہے وہ ہے جو حرام چیز کے کھانے پر مجبور ہو اور اس کو نہ کھانے سے جان چلی جانے کا خوف ہو اور کوئی حلال چیز موجود نہ ہو خواہ بھوک یا غربت کی وجہ سے یہ حالت ہو یا کوئی شخص حرام کے کھانے پر مجبور کرتا ہو اور نہ کھانے کی صورت میں جان کا اندیشہ ہو ایسی حالت میں جان بچانے کے لیے حرام چیز کا قدرِ ضرورت یعنی اتنا کھالینا جائز ہے کہ ہلاکت کا خوف نہ رہے بلکہ اتنا کھانا فرض ہے۔ (خازن، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۷۳، ۱ / ۱۱۳)(تفسیرِ صراط الجنان 'سورہ بقرہ' آیت نمبر '173')

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1444ھ / 20 جنوری 2023ء

جاب کے دوران چیکنگ آفیسر کو پیسے دینا کیسا؟

سوال: جاب کے دوران چیکنگ آفیسر کو کچھ پیسے دینا کیسا ہے؟ اور اس کا چپ کر کے لے لینا کیسا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چیکنگ آفیسر کو رقم دینا اور اس کا یہ رقم لینا رشوت ہے جو ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا فعل ہے حدیث پاک میں رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں کو جہنمی اور لعنتی کہا گیا ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: ”عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِي“ ترجمہ: حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن عَمْرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(ترمذی، ج3، ص66، حدیث:1342)

اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "رشوت لینے اور دینے والے دونوں جہنمی ہیں۔"

(معجم الاوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱ / ۵۵۰، الحدیث: ۲۰۲۶)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1444ھ / 29 فروری 2023ء

دو مسلمانوں کا آپس میں تین دن تک بات نہ کرنا کیسا

سوال: مفتی صاحب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے بات نہیں کرتا تین دن سے زیادہ ہو جاتے ہیں تو کیا گنہگار ہونگے؟

User ID: محمد فرحان قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے بلا عذر شرعی قطع تعلقی جائز نہیں اور تین دن سے زائد پر وعیدیں آئی ہیں جیسا کہ بخاری شریف میں ہے" عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ "حضرت ابو ایوب انصاری فرماتے ہیں: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ کسی شخص کو یہ حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین شب سے زیادہ چھوڑے رہے کہ جب دونوں ملیں تو یہ اس سے وہ اس سے منہ پھیر لے۔ ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (صحیح بخاری 'حدیث نمبر 6077)

اور مراۃ المناجیح میں ہے "یہاں چھوڑنے سے مراد دنیاوی رنجشوں کی وجہ سے ترک تعلق کرنا ہے چونکہ تین دن کے عرصہ میں نفس کا جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے اس لیے تین دن کی قید لگائی گئی۔ بد مذہب بے دین سے دائمی بائیکاٹ کرنا یا تعلیم و تربیت کے لیے ترک تعلق کرنا زیادہ کا بھی جائز ہے۔ حضور ﷺ نے حضرت کعب ابن مالک، بلال ابن امیہ، مرارہ ابن لوی رضی اللہ عنہم اجمعین کا بائیکاٹ پچاس دن رکھا یہ بائیکاٹ ہجران نہ تھا بلکہ تعلیم تھی لہذا یہ حدیث حضرت کعب کی حدیث کے خلاف نہیں۔ یعنی اگر دنیاوی معاملات میں دو مسلمان لڑ پڑیں پھر ملیں تو بہتر وہ ہو گا جو اس کی ابتداء کرے یہاں کشیدگی دور کر دینے کی ہدایت ہے کسی خطرناک آدمی سے محتاط رہنا اس کے خلاف نہیں تہاجر اور چیز ہے **احتیاط** دوسری چیز۔ ابتداء بالسلام کرنے والے کو اس لیے خیر فرمایا کہ وہ تواضع کرتا ہے اللہ کے لیے وہ ہی ہجران دور کرتا ہے۔"

(کتاب: مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:6, حدیث نمبر:5027)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 رجب المرجب 1444ھ / 07 فروری 2024ء

72

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

گائے کا گوشت کھانا کیسا؟

سوال: حدیث کی روشنی میں گائے کا گوشت کھانا کیسا ہے؟

User id: Khuzamah bin Tayyab

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گائے کا گوشت کھانا جائز و حلال بلکہ سرکار علیہ السلام کا گائے ذبح کرنا اور سرکار ﷺ کی بارگاہ میں اس کا گوشت پیش ہونا ثابت ہے جیسا کہ مسلم شریف میں ہے عَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، تَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ، وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ «أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ، إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، أَنْ يَحِلَّ»، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقِيلَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ عمرہ سے روایت انھوں نے کہا: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ فرمارہی تھیں: ذوالقعدہ کے پانچ دن باقی تھے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (حج کے لیے) نکلے ہمارے پیش نظر صرف حج تھا جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا: "جس کے ہمراہ قربانی نہیں ہے وہ جب بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرلے تو احرام کھول دے" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: عید کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ بتایا گیا: اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے (یہ گائے) ذبح کی ہے۔ (مسلم شریف 2995)

اور مسلم شریف میں ہی ہے عَنْ عَائِشَةَ، وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيلَ: هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، فَقَالَ: «هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ» اسود نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ نبی اکرم ﷺ کو گائے کا گوشت پیش کیا گیا اور بتایا گیا کہ یہ بریرہ رضی اللہ عنہا کو بطور صدقہ دیا گیا تھا تو آپ نے فرمایا: "وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔"

(مسلم شریف 'حدیث نمبر 2486)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

73

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گھریلو گدھا کے گوشت کا حکم

سوال: کیا شروع اسلام میں گھریلو گدھا کھانا حلال تھا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

شروع اسلام میں پالتو گدھا حلال تھا لیکن پھر سرکار ﷺ نے حرام قرار دے دیا جیسا کہ روایت میں ہے عن جابر بن عبد الله، قال:" نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم خيبر، عن ان ناكل لحوم الحمر "جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھے کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

(سنن ابی داوٗد' حدیث نمبر3808)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

10 رجب المرجب1444ھ / 22 جنوری2023ء

روایات وحکایات

اللہ عزوجل رات کے کس وقت مخلوق کو پکارتا ہے؟

سوال: رات کا وہ کونسا وقت ہے جب اللہ زمین کے بہت قریب ہو کر اپنی مخلوق کو پکارتا ہے؟

User id: Muhammad ilyas

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رات کے آخری پہر اللہ پاک آسمان دنیا پر اپنی شان کے مطابق نزول فرماتا ہے اور مخلوق کو پکارتا ہے چنانچہ مسلم شریف میں ہے عن أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ، يَنْزِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى؟ هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ؟ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ ". حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رات کا آدھا یا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو للہ تبارک و تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے (اپنی شان کے مطابق) اور کہتا ہے: کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ اسے دیا جائے؟ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کی جائے؟ کیا کوئی بخشش کا طلبگار ہے کہ اسے بخشا جائے حتی کہ صبح پھوٹ پڑتی ہے۔"

(صحیح مسلم(1774)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

75

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ایک سنت زندہ کرنے سے سو شہیدوں کا ثواب

سوال: کیا یہ درست ہے ایک سنت زندہ کرنے سے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا؟

User id: Abdul ghaffar

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ بات درست ہے اور روایت میں موجود ہے جیسا کہ مشکاۃ المصابیح میں ہے حضرت سیّدنا ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِی عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِی فَلَہُ اَجرُ مِائَۃِ شَھِیْدٍ ترجمہ: جو فسادِ امّت کے وقت میری سنّت پر عمل کرے گا اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

(مشکاۃ المصابیح، ج1، ص55، حدیث: 176)

شرحِ حدیث: اس حدیثِ پاک میں یہ ارشاد فرمایا گیا کہ جس نے فسادِ امّت کے وقت یعنی بدعت، جہالت اور فِسق وفُجور (گناہوں) کے غلبہ کے وقت سنّت پر عمل کیا تو اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

(مرقاۃ المفاتیح، ج1، ص422، تحت الحدیث:176)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

حضرت آدم علیہ السلام کا حق مہر کیا تھا

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کا حق مہر کیا تھا؟

User ID:
Mian Muhammad Husnain Qadri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت آدم علیہ السلام کے نکاح کا مہر درود پاک پڑھنا تھا اب اس کی تعداد مختلف وارد ہوئی کہ آپ علیہ السلام نے تین بار دس بار یا بیس بار درود پاک پڑھا جیسا کہ مدارج النبوۃ میں ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت میں داخل فرمایا گیا تو انہوں نے اپنے جنسی رفیق کی خواہش ظاہر کی جس سے محبت کریں اور ذکر حق میں باطنی سکون و قرار حاصل کریں حق تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو نیند میں مبتلا کر دیا اور اس حالت خوابیدگی میں ان کی بائیں پسلی نکال کر اس سے سیدہ حواء کو پیدا فرمایا ان کا نام حواء اسی بناء پر رکھا گیا کہ وہ حی یعنی زندہ سے پیدا کی گئی ہیں جب حضرت آدم علیہ السلام نے حواء کو دیکھا تو اپنے دونوں ہاتھ ان کی طرف بڑھائے اس پر فرشتوں نے کہا ٹھہریئے تاکہ نکاح ہو جائے اور آپ اپنا مہر ادا کریں حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا تین مرتبہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیج دو مہر ادا ہو جائے گا ایک روایت میں بیس مرتبہ آیا ہے چنانچہ حق تعالیٰ عزاسمہ نے حضرت آدم علیہ السلام کا نکاح حضرت حواء سے فرمایا اور اپنے کلام اقدس سے خطبہ پڑھا (مدارج النبوت جلد دوم ص ۱۶ مطبوعہ شبیر برادرز اردو بازار زبیدہ سنٹر لاہور) اور تفسیر روح البیان میں ہے "حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حواء رضی اللہ عنہا کا نکاح اللہ پاک نے فرمایا تھا اور حق مہر ۱۰ درود شریف قرار پایا تھا۔ (روح البیان، پ۲۵، الدخان، تحت الآیۃ: ۵۴، ۸ / ۴۳۰ دار العربی بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 رجب المرجب 1444ھ / 07 فروری 2024ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

حضور ﷺ سے کلیجی کھانا ثابت ہے یا نہیں؟

سوال: کیا نبی پاک علیہ السلام کلیجی کھاتے تھے اگر نہیں تو کیوں؟ اور اگر کوئی کھائے تو گناہ گار تو نہیں ہو گا؟

User id: Sheikh Abdullah Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کلیجی حلال اور کھانا سرکار علیہ السلام سے ثابت ہے اور عید الاضحی پڑھنے کے بعد کلیجی کھانا سرکار علیہ السلام کی سنت ہے جیسا کہ روایت میں ہے۔ "عن بُرَيْدَةَ رَضِيَ الله عنه قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى يَأْكُلَ شَيْئًا، وَإِذَا كَانَ الأَضْحَى لَمْ يَأْكُلْ شَيْئًا حَتَّى يَرْجِعَ، وَكَانَ إِذَا رَجَعَ أَكَلَ مِنْ كَبِدِ أُضْحِيَتِهِ" ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ عید الفطر کے دن اپنے گھر سے کچھ کھائے پیے بغیر نہیں نکلتے تھے اور عید الاضحی کے دن نماز عید سے فارغ ہو کر آنے تک کچھ کھاتے پیتے نہ تھے اور آپ ﷺ قربانی کے جانور میں سے ابتدا کلیجی تناول فرمانے سے کرتے تھے۔

(السنن الكبرى للبيهقي، كتاب صلاة العيدين، باب يترك الأكل يوم النحر حتى يرجع: ۴۰/)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

اس حدیث سے مراد کونسا علم ہے

سوال: میرا ایک سوال ہے کہ جو حدیث میں آتا ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے اس علم سے مراد ضروریات دین کا علم ہے یا دنیاوی علم ہے اس کی وضاحت فرمادیں۔

User id: Khurram Shahzad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس روایت سے علوم دینیہ مراد ہیں جیسے عقائد کا علم سیکھنا، وضو، غسل، نماز اور روزہ کے مسائل سیکھنا، صاحبِ نصاب ہونے کی صورت میں زکوٰۃ کے مسائل، حج فرض ہونے پر حج کے مسائل، کاروبار کرنے والوں پر خرید و فروخت کے مسائل سیکھنا فرض ہے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "سب میں اَوّلین و اَہم ترین فرض یہ ہے کہ بُنیادی عقائد کا علم حاصِل کرے جس سے آدمی صحیح العقیدہ سُنّی بنتا ہے اور جن کے انکار و مُخالَفت سے کافِر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔ اِس کے بعد مسائلِ نَماز یعنی اِس کے فرائض و شرائط و مُفسِدات (یعنی نماز توڑنے والی چیزیں) سیکھے تاکہ نَماز صحیح طور پر ادا کر سکے پھر جب رَمَضانُ الْمبارَک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، مالِکِ نصابِ نامی (یعنی حقیقۃً یا حکماً بڑھنے والے مال کے نِصاب کا مالک) ہو جائے تو زکوٰۃ کے مسائل، صاحِبِ اِستطاعت ہو تو مسائلِ حج، نِکاح کرنا چاہے تو اِس کے ضَروری مسائل، تاجر ہو تو خرید و فروخت کے مسائل، مُزارِع یعنی کاشتکار (وزمیندار) کھیتی باڑی کے مسائل، مُلازِم بننے اور ملازِم رکھنے والے پر اجارہ کے مسائل۔ وَ عَلٰی ھٰذَا الْقِیاس (یعنی اور اِسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مُسلمان عاقِل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے۔

(ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۶۲۴، ۶۲۳/ ۲۳)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1444ھ / 17 مارچ 2024ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

متعہ کیا ہوتا ہے؟

سوال: مفتی صاحب یہ متعہ کیا ہوتا ہے اور کیا یہ حلال ہے اسلام میں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نکاحِ متعہ سے مراد یہ ہے کہ مرد عورت سے کہے کہ اتنے روپے کے بدلے میں اتنی مدت کیلئے میں تم سے نفع اٹھاؤں گا جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے:" فھو أن یقول أعطیتک کذا علی أن أتمتع منک یوماًأو شھراًأ و سنۃً" مرد عورت سے کہے کہ اتنے روپے کے بدلے میں اتنی مدت دن مہینہ یا سال کیلئے میں تم سے نفع اٹھاوں گا۔

(بدائع الصنائع 473 / 3 مطبوعہ دار لکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

اور حدیثِ مبارکہ میں ہے:" فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم یا ایھا الناس انی قد کنت اذنت لکم فی الاستمتاع من النساء وان اللہ تعالی قد حرم ذلک الی یوم القیامۃ فمن کان عندہ منھن شیء فلیخل سبیلھا ولا تأخذوا مما آتیتموھن شیأ" یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے لوگوں میں تمہیں عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دی تھی اور بے شک ابھی اللہ عزوجل نے اس کو قیامت تک کیلئے حرام فرما دیا ہے تو پس جس کے پاس ان عورتوں میں سے کوئی ہے تو اس کا راستہ خالی کر دے اور جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ نہ لے۔"

(صحیح مسلم 451/ 1 مطبوعہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

ایصالِ ثواب

میت کے لئے اکٹھے ہو کر قرآن مجید پڑھنا کیسا؟

سوال: میت کے لیے اکٹھے ہو کر قرآن مجید پڑھنا کیسا ہے؟

User ID: اویس قرنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

میت کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اجتماعی و انفرادی قرآن پاک کی تلاوت کرنا جائز ہے البتہ اس بات کا خیال رہے کہ بلند آواز سے قراءت نہ کی جائے کہ یہ جائز نہیں ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے کہ: مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے (قرآن مجید) پڑھیں یہ حرام ہے۔ اکثر تیجوں میں بلند آواز سے پڑھتے ہیں یہ حرام ہے۔ پڑھنے والے ہو تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔

(بہار شریعت، ج: 1، ص: 556، مکتبۃ المدینہ دعوت اسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

متفرق مسائل

احسان جتانے کا حکم

سوال: احسان کر کے جتانے والا گنہگار ہے؟

User id: Naila saqlain

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احسان جتانا کبیرہ گناہ ہے اور جہنم میں لے جانے والا اور رب کی ناراضی والا کام ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہوا: عن ابي ذر ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال: " ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة، ولا ينظر إليهم ، ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم "، قال: فقراها رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث مرارا، قال ابو ذر: خابوا، وخسروا، من هم يا رسول الله؟ قال: " المسبل، والمنان، والمنفق سلعته بالحلف الكاذب "روایت ہے حضرت ابوذر سے وہ نبی کریم ﷺ سے راوی ہیں فرمایا: تین شخص وہ ہیں جن سے اللہ تعالی قیامت کے دن نہ تو کلام کرے گا نہ نظر رحمت اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہیں ابوذر نے عرض کیا وہ تو خسارہ میں ہی پڑ گئے یارسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟ فرمایا: تہبند لٹکانے والا، احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

(مسلم شریف 'حدیث نمبر 293)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی
27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

بنک بنانے کیلئے جگہ کرائے پر دینا کیسا

سوال: اسلامک بنک کو بنک بنانے کے لئے کرائے پر جگہ دینا کیسا؟

User id: Numan Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بنک کے لیے زمین کرایہ پر دینا جائز ہے اور اس کا کرایہ حلال ہے جبکہ اس کے ناجائز کام میں مدد کی نیت نہ ہو جیسا کہ ہدایہ شریف میں ہے:"من آجر بیتا لیتخذ فیه بیت نار أو كنيسة أو بيعة أو يباع فيه الخمر بالسواد فلا بأس به وهذا عند أبي حنيفة رحمه الله تعالى" ترجمہ: اگر کوئی شخص کرائے پر اس لیے مکان دے کہ وہاں آتش کدہ، گرجا یا کلیسا بنایا جائے گا یا عوام کو شراب فروخت کی جائے گی تو حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس میں کرائے پر مکان دینے والے کے لئے کوئی حرج نہیں۔

(ہدایہ، کتاب الکراہیۃ، فصل فی البیع، جلد4، صفحہ378، دار المعرفۃ، بیروت)

اور فتاوی بزازیہ میں ہے "کل موضع تعلقت المعصیة بفعل فاعل مختار کما إذا آجر منزله لیتخذه بیعة أو کنیسة أو بیت نار یطیب له" ترجمہ: ہر وہ صورت کہ جس کا تعلق بااختیار شخص سے ہو جیسے کوئی شخص اپنا گھر کسی کو عبادت خانہ، گرجا یا آتش کدہ بنانے کے لیے کرایہ پر دے تو اس کے لیے کرایہ حلال ہے۔

(فتاوی بزازیہ، کتاب الاجارات، جلد1، صفحہ486، مطبوعہ: دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بینک لون پر ضمانت دینے کا حکم

سوال: حدیث شریف میں سود کی گواہی دینے والے پر بھی لعنت کی گئی ہے تو کیا جو بینک سے لون لیا جاتا ہے اس کی ضمانت پر بھی لعنت ہو گی ؟؟

User ID: Shahbaz raja

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ضمانت دینا یہ گناہ میں تعاون ہے ضمانت دینے والے پر لعنت ہونا نظر سے نہیں گزرا۔ قرآن پاک میں گناہ کے کاموں پر مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے. چنانچہ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔" وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰىۖ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ" اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

01 رجب المرجب 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

پرندوں کو دانہ پانی رکھنے کی فضیلت

سوال: پرندوں کو دانہ پانی رکھنے کی کوئی فضیلت بیان فرما دیں۔

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی شخص کے لگائے ہوئے پھل دار درخت، فصل یا اناج کو انسان، پرندے اور جانور کھاتے ہیں یا دانہ خود رکھا جائے تو اس پر بھی اُسے اجر ملتا ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے :عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ ترجمہ:"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا یا فصل کاشت کرتا ہے پھر اس سے پرندے یا انسان یا مویشی کھاتے ہیں تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔" (صحیح بخاری:2320)

عن جابر قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : من غرس غرسا , فاكل منه إنسان , او طير , او سبع , او دابة , فهو له صدقة ترجمہ:"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے درخت لگایا یا فصل کاشت کی پھر اس سے انسان، پرندے، درندے یا چوپائے کھائیں تو اس کے لیے صدقہ ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل: 15201)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

85

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

حضور ﷺ نے معراج میں کتنی سواریوں پر سفر کیا؟

سوال: نبی ﷺ معراج میں کتنے سواریوں پر سوار ہوئے تھے؟

User id: Abdul Karim rizvi

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معراج میں حضور ﷺ نے پانچ قسم کی سواریوں پر سفر فرمایا مکہ سے بیت المقدس تک براق پر، بیت المقدس سے آسمان اول تک نور کی سیڑھیوں پر، آسمان اول سے ساتویں آسمان تک فرشتوں کے بازوؤں پر، ساتویں آسمان سے سدرۃ المنتہیٰ تک حضرت جبریل علیہ السلام کے بازو پر، سدرۃ المنتہیٰ سے مقام قاب قوسین تک رفرف پر۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۱۵ ص ۱۰)

(تفسیر روح المعانی، پ ۱۵، الاسراء، تحت الآیۃ: ۱، ج ۱۵، ص ۱۴)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا فرمان رضا مدنی
04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

دم کروانا کہاں سے ثابت ہے؟

سوال: دم کرنا کہاں سے ثابت ہے اور کیا گھٹنوں پر یا پاؤں پر دم کر سکتے ہیں؟

User id: Sheikh sheikh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دم کروانا احادیث سے ثابت ہے اور گھٹنوں کا دم کروانے میں بھی حرج نہیں ہے جیسا کہ مسلم شریف میں ہے نبی پاک ﷺ نے ایک باندی پر نظرِ بد کے اثرات ملاحظہ فرمائے تو ارشاد فرمایا: ”بھا نظرۃ فاسترقوا لھا“ ترجمہ: اسے نظر (بد) لگی ہے لہٰذا اس کے لیے دم کر دو۔

(صحیح مسلم، ج4، ص1725، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اور مزید صحیح مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے کہ حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”کنا نرقی فی الجاھلیۃ فقلنا: یا رسول اللہ! کیف تری فی ذلک؟ فقال: اعرضوا علی رقاکم لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک“ ترجمہ: ہم دورِ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے تو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو ارشاد فرمایا: مجھ پر اپنے دم پیش کرو، جھاڑ پھونک میں کوئی حرج نہیں، جب تک کہ اس میں شرک نہ ہو۔

(صحیح مسلم، ج4، ص1727، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

09 رمضان المبارک 1444ھ / 20 مارچ 2024ء

زمین مسجد کے نام کرنے کا ارادہ ہو تو اسے اپنی زندگی میں استعمال کر سکتے ہیں؟

سوال: زمین مسجد کے نام کروانے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کی شرط ہے زندگی میں اس زمین سے فائدہ اٹھاتا رہوں گا اس حوالے سے رہنمائی فرما دیں؟

User id:
Muhammad zameer madni

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

واقف جب تک مسجد کو وقف نہیں کرے گا وہ مسجد نہیں کہلائے گی اور واقف کا یہ شرط لگانا جائز ہے اس کی وفات کے بعد یہ وصیت قرار پائے گی اور یہ ایک تہائی مال میں جاری ہو گی جیسا کہ بہار شریعت "میں ہے "کسی نے کہا اگر میں مر جاؤں تو میرا مکان فلاں پر وقف ہے یہ وقف نہیں بلکہ وصیت ہے یعنی وہ شخص اگر اپنی زندگی میں باطل کرنا چاہے تو باطل ہو سکتی ہے اور مرنے کے بعد یہ وصیت ایک تہائی میں لازم ہو گی ورثاء اس کو رد نہیں کر سکتے اگرچہ وارث ہی پر وقف کیا ہو مثلاً یہ کہا کہ میں نے اپنے فلاں لڑکے اور نسلاً بعد نسل اُسکی اولاد پر وقف کیا اور جب سلسلہ نسل منقطع ہو جائے تو فقرا و مساکین پر صرف کیا جائے تو اس صورت میں دو تہائی ورثاء لیں گے اور ایک تہائی کی آمدنی تنہا موقوف علیہ لے گا اُس کے بعد اُس کی اولاد لیتی رہے گی۔"

(درمختار، ردالمحتار) (حصہ دہم صفحہ 535 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

سید کا مسجد میں سوال کرنا کیسا؟

سوال: سید کا مسجد میں سوال کرنا کیسا؟

User id: Javed ansar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سید و غیر سید کا مسجد میں اپنی ذات کے لیے سوال کرنا جائز نہیں ہے اور دینا بھی منع ہے جیسا کہ در مختار میں ہے: "ویحرم فیہ السوال ویکرہ الاعطاء مطلقا" ترجمہ: "مسجد میں (اپنے لیے) سوال کرنا حرام ہے اور اسے دینا بھی مکروہ ہے مطلقاً۔" (در مختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 523، مطبوعہ پشاور)

اور غنیۃ المتملی میں ہے: "حرمۃ السؤال فی المسجد، لانہ کنشدان الضالۃ والبیع ونحوہ و کراھۃ الاعطاء، لانہ یحمل علی السؤال قیل لا اذا لم یتخط الناس ولم یمر بین یدی مصل والاول احوط" ترجمہ: مسجد میں سوال کرنے کی حرمت اس لیے ہے کہ یہ گمشدہ چیز تلاش کرنے اور بیع وغیرہ کرنے کی طرح ہے اور اسے دینا بھی مکروہ ہے کیونکہ اسے دینا سوال کرنے پر ابھارنا ہے کہا گیا ہے کہ یہ حکم اس صورت میں ہے جب وہ لوگوں کی گردنوں کو پھلانگے اور نمازیوں کے سامنے سے گزرے ورنہ نہیں لیکن پہلا قول ہی احوط ہے۔

(غنیۃ المتملی، فصل فی احکام المسجد، صفحہ 612، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

شب براءت کو اظہار تعزیت کرنا کیسا؟

سوال: اکثر لوگ شب براءت والے دن فوت شدہ افراد کے گھر اظہار تعزیت کرنے کے لیے جاتے ہیں اس بارے میں دین اسلام میں کیا حکم ہے؟

User id: Ghulam abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شب براءت کے دن تعزیت کے لیے جانا جائز ہے کہ تین دن سے زائد سوگ وافسوس کرنا جائز نہیں ہے اور چھ ماہ بعد یا سال بعد افسوس کرنے جانا جائز نہیں ہے جیسا کہ بخاری شریف میں ہے "عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَتْ : كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ، وَلَا نَكْتَحِلَ وَلَا نَتَطَيَّبَ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ ، وَقَدْ رُخِّصَ لَنَا عِنْدَ الطُّهْرِ إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ كُسْتِ أَظْفَارٍ ، وَكُنَّا نُنْهَى عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ "ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا جاتا تھا۔ لیکن شوہر کی موت پر چار مہینے دس دن کے سوگ کا حکم تھا ان دنوں میں ہم نہ سرمہ لگاتیں نہ خوشبو اور عصب کے علاوہ کوئی رنگین کپڑا ہم استعمال نہیں کرتی تھیں اور ہمیں حیض کے غسل کے بعد کست اظفار (خاص خوشبو کا نام) استعمال کرنے کی اجازت تھی اور ہمیں جنازہ کے پیچھے چلنے سے منع کیا جاتا تھا۔

(بخاری شریف' حدیث نمبر 313)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

عصر کے بعد قرآن مجید پڑھنے کا حکم

سوال: کیا عصر کے بعد قرآن مجید پڑھ سکتے ہیں؟ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نہیں پڑھنا چاہیے۔

User id: Zidi jutt

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کچھ لوگوں کے کہنے کا اعتبار نہیں شریعت ہمیں عصر کے بعد تلاوت قرآن کرنے سے منع نہیں کرتی اس لیے جائز ہے البتہ غروب آفتاب سے بیس منٹ پہلے مکروہ وقت شروع ہو جاتا ہے اس لیے اس مکروہ وقت میں بہتر یہ ہے کہ تلاوت قرآن نہ کرے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے:"ان (مکروہ)اوقات میں تلاوتِ قرآن مجید بہتر نہیں، بہتر یہ ہے کہ ذکر و درود شریف میں مشغول رہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 455، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

16 رمضان المبارک 1444ھ / 17مارچ 2024ء

91

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عورت کا بے پردہ نامحرم کے سامنے جانا کیسا

سوال: کسی عورت کا اپنے آپ کو دکھا کر دوسرے نامحرم مرد کو اپنی طرف مائل کروانے کی کوئی حدیث ہے تو بتا دیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت کا غیر محرم کے سامنے بے پردہ ہونا جائز نہیں یہاں تک کہ جو عورت خوشبو لگا کر باہر نکلے کہ لوگ اس کی طرف مائل ہوں اس کی ممانعت حدیثوں میں آئی ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ الْحَنَفِيِّ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ، وَالْمَرْأَةُ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِي زَانِيَةً ترجمہ: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر آنکھ زنا کار ہے اور عورت جب خوشبو لگا کر مجلس کے پاس سے گزرے تو وہ بھی ایسی ایسی ہے یعنی وہ بھی زانیہ ہے۔

(ترمذی شریف 'حدیث نمبر 2786)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان مدنی

18 رجب المرجب 1444ھ / 30 جنوری 2024ء

کالا عمامہ پہننا کیسا ہے؟

سوال: کالا عمامہ پہننا کیسا ہے؟

User id: Javed iqbal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کالا عمامہ پہننا جائز و مستحب ہے لیکن مخصوص ایام جن میں بدمذہبوں کی مشابہت ہو ممنوع ہے جیسا کہ روایت میں ہے "عن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل یوم فتح مکۃ, وعلیہ عمامۃ سوداء بغیر إحرام". جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں احرام کے بغیر داخل ہوئے اور آپ کالی پگڑی باندھے ہوئے تھے۔(سنن نسائی حدیث نمبر 5346)اور سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں "مسلمان کو چاہئے عشرہ مبارک میں تین رنگوں سے بچے: سیاہ، سبز، سرخ، سیاہ، سبز کی وجہیں تو معلوم ہو گئیں اور سرخ آج کل ناصبی خبیث خوشی کی نیت سے پہنتے ہیں، سیاہ میں اُودا، نیلا، کاسنی۔ سبز میں کاہی، دھانی، پستئی۔ سرخ میں گلابی، عنابی، نارنجی سب داخل ہیں۔ غرض جس پر ان میں کوئی رنگ صادق آئے اگر سوگ یا خوشی کی نیت سے پہنے جب تو خود ہی حرام ہے ورنہ ان کی مشابہت سے بچنا بہتر ہے یوہیں مرثیے کہ رائج ہیں سب حرام و ناجائز ہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۴۹۶ / ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

27 شعبان المعظم 1444ھ / 09 مارچ 2023ء

کپورے کھانا کیوں مکروہ ہیں

سوال: مفتی صاحب کپورے کھانا کیوں مکروہ ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کپورے کھانا مکروہ تحریمی ہیں اس لیے کہ سرکار ﷺ نے ان کو مکروہ قرار دیا ہے جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے: ”کان رسول اللہ ﷺ یکرہ من الشاۃ سبعاً المرارۃ، والمثانۃ، والحیاء، والذکر، والانثیین، والغدۃ، والدم“۔ترجمہ: رسول اللہ ﷺ بکری کی سات چیزوں کو مکروہ قرار دیتے تھے پتہ، مثانہ، شرمگاہ، ذکر، کپورے، غدود اور خون۔

(المعجم الاوسط، جلد10، صفحہ 217، مطبوعہ دار المعارف، ریاض)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

کیامایوسی گناہ ہے؟

سوال: کیامایوسی گناہ ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رحمت الٰہی سے مایوسی گناہ ہے اور بعض صورتوں میں کفر بھی ہے جیسے اللہ پاک کو قادر یا عالم نہ سمجھنا یا بخیل سمجھنا جیسا کہ حضور صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے سوال کیا گیا: کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ تو آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "اللہ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، اس کی رحمت سے مایوس ہونا اور اس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف رہنا اور یہی سب سے بڑا گناہ ہے۔"

(الزواجر عن اقتراف الکبائر، جلد 1، صفحہ 17، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
مولانا فرمان رضا مدنی
15 شعبان المعظم 1444ھ / 26 فروری 2023ء

95

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

گھر میں قرآنی آیت کا فریم لگانا کیسا؟

سوال: گھر میں کوئی قرآن کی آیت کا فریم لگانا کیسا اور اس کی کیا برکت ہو گی؟

User id: Muhammad shehryar attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن پاک کے فریم گھر میں لگانا جائز اور باعث برکت ہے لیکن ایسے کمرے میں بغیر فریم کو ڈھانپے جماع کرنا بے ادبی کا باعث ہے جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "جہاں قرآنِ کریم کی کوئی آیتِ کریمہ لکھی ہوئی ہو کاغذ یا کسی شے پر اگرچہ اوپر شیشہ ہو جو اسے حاجب نہ ہو جب تک اس پر غلاف نہ ڈال لیں وہاں جماع یا برہنگی بے ادبی ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 404، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

18 شعبان المعظم 1444ھ / 29 فروری 2023ء

96

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ماہواری کے غسل سے پہلے ہمبستری

سوال: اگر ماہواری ختم ہو گئی تو غسل سے پہلے ہمبستری کر سکتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ماہواری ختم ہونے پر ہمبستری کی مختلف جائز و ناجائز صورتیں ہیں جس کی تفصیل بہار شریعت میں ایسے بیان ہوئی کہ اگر "پورے دس دن پر ختم ہوا تو پاک ہوتے ہی اس سے جماع جائز ہے اگرچہ اب تک غسل نہ کیا ہو مگر مستحب یہ ہے کہ نہانے کے بعد جماع کرے دس دن سے کم میں پاک ہوئی تو تاوقتیکہ غسل نہ کرلے یا وہ وقتِ نماز جس میں پاک ہوئی گزر نہ جائے جماع جائز نہیں اور اگر وقت اتنا نہیں تھا کہ اس میں نہا کر کپڑے پہن کر اللہ اکبر کہہ سکے تو اس کے بعد کا وقت گزر جائے یا غسل کرلے تو جائز ہے ورنہ نہیں۔ عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا تو اگرچہ غسل کرلے جماع ناجائز ہے تاوقتیکہ عادت کے دن پورے نہ ہولیں جیسے کسی کی عادت چھ دن کی تھی اور اس مرتبہ پانچ ہی روز آیا تو اسے حکم ہے کہ نہا کر نماز شروع کر دے مگر جماع کے لیے ایک دن اور انتظار کرنا واجب ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 383، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

08 رجب المرجب 1444ھ / 20 جنوری 2023ء

97

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسجد میں کنگھی کرنا کیسا

سوال: مسجد میں کنگھی کرنا کیسا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں کنگھی کرنا منع ہے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی بال گرتے ہیں۔ اس لیے مسجد جانے سے قبل کنگھی اور دیگر صفائی ستھرائی کے کام کیے جائیں کیونکہ مسجدوں کو صاف و پاک رکھنے کا حکم ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ، وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ. نبی کریم ﷺ نے بستیوں میں مساجد بنانے کا حکم دیا اور ان مساجد کو صاف ستھری رکھنے کا حکم دیا۔

(ترمذی شریف' حدیث نمبر 594)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی
08 رجب المرجب 1444ھ / 20 جنوری 2023ء

منگیتر کی سالگرہ پر اس کو تحفہ دینا کیسا؟

سوال: منگیتر کی برتھ ڈے پر اس کو تحفہ دینا کیسا۔ خود نہیں بذریعہ اپنے والدین کے ؟جواب ارشاد فرمادیں۔

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اپنی منگیتر کو اپنے والدین کے ذریعے تحفہ دینا جائز ہے کہ یہ باہمی محبت بڑھانے کا سبب ہے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا کہ تحفہ دو محبت بڑھے گی لیکن یاد رہے کہ منگیتر بدستور اس کے لیے نا محرم ہے اور ان کا آپس میں بات چیت کرنا ملاقات کرنا یا میسج چیٹ وغیرہ کرنا سب ناجائز ہے اس لیے کہ منگنی کرنے سے عورت سے نکاح نہیں ہو جاتا اور نہ وہ محرم ہو جاتی ہے بلکہ منگنی تو صرف نکاح کا وعدہ ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 رجب المرجب 1444ھ / 02 فروری 2024ء

99

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

وقت پر عقیقہ نہ کیا تو کیا بعد میں کر سکتے ہیں؟

سوال: اگر وقت پر عقیقہ نہ کیا گیا تو کیا بعد میں کر سکتے ہیں؟ دو چار سال بعد؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عقیقہ کے لیے ساتواں دن بہتر ہے اور ساتویں دن نہ کر سکیں تو جب چاہیں کر سکتے ہیں سنت ادا ہو جائے گی۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے "ساتویں یا چودھویں یا اکیسویں دن یعنی سات دن کا لحاظ رکھا جائے یہ بہتر ہے اور یاد نہ رہے تو یہ کرے کہ جس دن بچہ پیدا ہو اس دن کو یاد رکھیں اس سے ایک دن پہلے والا دن جب آئے وہ ساتواں ہو گا مثلاً جمعہ کو پیدا ہوا تو جمعرات ساتویں دن ہے اور سنیچر کو پیدا ہوا تو ساتویں دن جمعہ ہو گا پہلی صورت میں جس جمعرات کو اور دوسری صورت میں جس جمعہ کو عقیقہ کریگا اس میں ساتویں کا حساب ضرور آئے گا۔

(بہارِ شریعت، ج3، ص358 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 15 فروری 2023ء

100

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ویکس سے بال اتارے اور چالیس دن تک نہ آئے تو کیا گناہ گار ہو گا

سوال: ویکس سے زیر ناف بال صاف کر لیے جو چالیس دن تک آئے ہی نہ تو کیا وہ شخص چالیس دن بال نہ کاٹنے کی وجہ سے گنہگار ہو گا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ویکس سے بال صاف کیے اور چالیس دن تک نہ آئے تو گنہگار نہ ہو گا اور بال آنے پر تاخیر کی عادت بنائی تو گنہگار ہو گا جیسا کہ امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: چالیس 40 روز سے زیادہ ناخن یاموئے بغل (بغل کے بال) یاموئے زیرِ ناف (ناف کے نیچے کے بال) رکھنے کی اجازت نہیں، بعد چالیس (40) روز کے گنہگار ہوں گے ایک آدھ بار میں گناہِ صغیرہ ہو گا عادت ڈالنے سے کبیرہ ہو جائے گا فسق ہو گا۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 678، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا فرمان رضا مدنی

05 رجب المرجب 1444ھ / 17 جنوری 2023ء